روزنامہ
WATTAN
The Urdu Daily
وطن
بڈگام

اتوار
14 جولائی 2024
SUNDAY
14-JULY-2024

صفحہ 08 — بابر اور شاہین کا جیمز اینڈرسن کو خراج

صفحہ 08 — امبانی فیملی کی شادی پر کس کو ترجیح دی؟

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ Vol: 14 | No: 153 | Pages: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■ صفحات: 08 ■ شمارہ نمبر: 153 ■ جلد: 14

جموں و کشمیر تنظیم نو قانون 2019 کے سیکشن 55 میں ترمیم

مرکزی سرکار کا بڑا فیصلہ

لیفٹننٹ گورنر کو افسران کے تبادلے اور تعیناتی کا حق حاصل

سرینگر/13 جولائی//

مرکزی سرکار نے ایک بڑے فیصلہ کے تحت جموں و کشمیر تنظیم نو قانون 2019 کے سیکشن 55 میں ترمیم کی ہے۔ جس کے بعد لیفٹننٹ گورنر کو افسران کے تبادلے اور تعیناتی کا حق حاصل ہوگا۔ اس ترمیم سے پولیس اور امن عامہ سے متعلق معاملات میں لیفٹننٹ گورنر کے اختیارات میں مزید اضافہ ہوگا۔ سی این آئی کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں مرکزی سرکار نے جموں و کشمیر کو لیکر بڑا فیصلہ لیا ہے۔ اسمبلی انتخابات کے پیش نظر حکومت نے جموں و کشمیر کے لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا کے اختیارات میں اضافہ کر دیا ہے۔ اس سے پہلے مودی حکومت نے جموں و کشمیر تنظیم نو قانون 2019 کے سیکشن 55 میں ترمیم کی ہے۔

اس کے بعد لیفٹننٹ گورنر کو افسران کے تبادلے اور تعیناتی کا حق حاصل ہوگا۔ اس ترمیم سے پولیس اور امن عامہ سے متعلق معاملات میں لیفٹننٹ گورنر کے اختیارات میں مزید اضافہ ہوگا۔ ان کے کام کا دائرہ بھی بڑھے گا۔ انہیں وہ تمام حقوق تقریباً تمام شعبوں میں ملیں گے، جس میں محکمہ خزانہ کی پیشگی رضامندی ضروری ہے۔ مرکزی وزارت داخلہ نے ایک نوٹیفکیشن جاری کر کے یہ اطلاع دی ہے۔ اس میں لیفٹننٹ گورنر کو مزید اختیارات فراہم کرنے کیلئے قواعد شامل کیے گئے ہیں۔ جموں و کشمیر ری آرگنائزیشن ایکٹ میں ترمیم کے بعد لیفٹننٹ گورنر کو محکمہ خزانہ کی رضامندی کے بغیر پولیس، پبلک آرڈر، آل انڈیا سروس اور اینٹی کرپشن بیورو سے متعلق تجاویز پر فیصلے لینے کا حق حاصل ہوگا۔ قانون، انصاف اور پارلیمانی امور کے 101

لیفٹننٹ گورنر کو مزید اختیارات دینے کا اقدام

وزیر اعلیٰ بے اختیار ہوگا، چپراسی کے لئے بھی بھیک مانگنی ہوگی: عمر عبداللہ، التجا مفتی

سری نگر: ۱۳، جولائی//

جموں و کشمیر کی سیاسی جماعتوں نے ہفتہ کے روز یونین ٹریٹری جموں و کشمیر کے لیفٹننٹ گورنر کو پولیس، امن و امان اور آل انڈیا سروس افسران سے متعلق معاملات پر فیصلے کرنے کیلئے مزید اختیارات دینے کے مرکز کے اقدام کی سخت مخالفت کی۔ جے کے این ایس کے مطابق مرکزی حکومت کی جانب سے جموں و کشمیر تنظیم نو ایکٹ 2019 کے قواعد میں ترامیم کے بعد لیفٹننٹ گورنر کے اختیارات میں مزید اضافہ کرنے کے بعد جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس کے نائب صدر عمر عبداللہ نے ہفتہ کو کہا کہ مرکز کے اس اقدام سے نئے مگر بے اختیار وزیر اعلیٰ کا انتخاب کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ یہ اقدام شارہ کرتا ہے کہ 102

لیفٹننٹ گورنر کو مزید اختیارات دینے کا

مطلب جموں و کشمیر میں ریاستی درجہ ابھی دور: کانگریس

سرینگر/13 جولائی//

مرکز کی جانب سے جموں و کشمیر کے لیفٹننٹ گورنر کو مزید اختیارات دینے پر کانگریس نے کہا کہ اس کا مطلب صرف یہ ہو سکتا ہے کہ مستقبل قریب میں جموں و کشمیر کو مکمل ریاست کا درجہ ملنے کا امکان نہیں ہے۔ سی این آئی کے مطابق مرکزی حکومت نے ایک اہم فیصلہ کے تحت جموں کشمیر کے لیفٹننٹ گورنر کو مزید اختیار سونپ دیئے۔ یہ اختیارات جمعہ کے روز مرکزی وزارت داخلہ نے کشمیر تنظیم نو ایکٹ 2019 کے تحت جاری کردہ قواعد میں ترمیم کے ذریعے لیفٹننٹ گورنر کو دیے تھے۔ اسی دوران ایکس پر ایک پوسٹ میں کانگریس کے جنرل سیکرٹری جے رام رمیش نے کہا "اس نوٹیفکیشن سے صرف ایک ہی مطلب نکالا جا سکتا ہے کہ جموں و کشمیر کیلئے مکمل ریاست کا درجہ مستقبل قریب میں نظر نہیں آتا"۔ انہوں نے کہا کہ تمام سیاسی جماعتوں میں اتفاق رائے ہو گیا ہے کہ جموں و کشمیر کو فوری طور پر ایک بار پھر انڈین یونین کی مکمل 103

امیت شاہ نے "وائبرنٹ ولیج پروگرام" کے نفاذ کا جائزہ لیا، لوگوں کو روزگار فراہم کرنے پر دیا زور

وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں حکومت ہند ملک کے سرحدی دیہاتوں کی ہمہ جہت کیلئے پرعزم: شاہ

سرینگر/13 جولائی//

وزیر داخلہ امیت شاہ نے نئی دہلی میں ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ میں "وائبرنٹ ولیج پروگرام" کے نفاذ کا جائزہ لیا اور مقامی لوگوں کو روزگار کے مواقع فراہم کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ اس موقعہ پر انہوں نے بتایا کہ وزیر اعظم نریندر

مودی کی قیادت میں حکومت ہند ملک کے سرحدی دیہاتوں کی ہمہ جہت ترقی کیلئے پرعزم ہے۔ سی این آئی کے مطابق وزیر داخلہ امیت شاہ نے نئی دہلی میں ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ میں "وائبرنٹ ولیج پروگرام" کے نفاذ کا جائزہ لیا اور مقامی لوگوں کو روزگار کے مواقع فراہم کرنے کی ضرورت 105

وادی میں سڑک حادثات

خاتون سمیت 2 لقمہ اجل

سرینگر/13 جولائی//

جموں و کشمیر کے مختلف علاقوں میں الگ الگ سڑک حادثات میں ایک خاتون اور گاڑی ڈرائیور ہلاک ہوئے جبکہ 25 سے زیادہ لوگ الگ الگ حادثات میں زخمی ہوئے ہیں جن کو ہسپتالوں میں بھرتی کرایا گیا ہے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق جموں ڈویژن کے ڈوڈہ ضلع میں سڑک 104

جموں خطے میں حالیہ ملی ٹنٹ کارروائیوں کے

بعد سالانہ امرناتھ یاترا کیلئے سیکورٹی بڑھا دی گئی

سرینگر/13 جولائی//

جموں خطے میں حالیہ ملی ٹنٹ کارروائیوں کے بعد جاری سالانہ امرناتھ یاترا کیلئے سیکورٹی بڑھا دی گئی ہے۔ حساس مقامات پر سیکورٹی فورسز کی اضافی نفری تعینات کرنے کے علاوہ چیکنگ پوائنٹس بھی بڑھا دیے گئے ہیں۔ سی این آئی کے مطابق جموں صوبے کے مختلف علاقوں میں حالیہ ملی ٹنٹوں حملے کے بعد سالانہ امرناتھ یاترا جو جاری ہے کی سیکورٹی اور بڑھا دی گئی ہے۔ یاترا کے پورے راستے پر الیکٹرانک نگرانی اور رسائی کنٹرول سمیت بے مثال حفاظتی اقدامات کیے گئے ہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ جموں میں ملی ٹنٹ حملوں کے بعد جاری امرناتھ یاترا کیلئے جموں بیس کیمپ اور سرینگر جموں 106

مرکزی وزارت داخلہ کا ایل. جی. کے اختیارات کو بڑھانا اہم

سری نگر: ۱۳، جولائی//

جموں و کشمیر کے سابق نائب وزیر اعلیٰ اور بی جے پی کے سینئر لیڈر کویندر گپتا نے کہا کہ مرکزی وزارت داخلہ کی جانب سے کی گئی تبدیلیاں اہم ہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق بی جے پی کے سینئر لیڈر کویندر گپتا نے کہا کہ آنے والے دنوں میں اسمبلی انتخابات ہوں گے اور اس کے بعد لیفٹننٹ گورنر کی طاقت یا اختیارات کو

بڑھا دیا گیا ہے۔ تبدیلیاں اہم ہیں اور انہیں رونما ہونا چاہیے۔ جس کو دیکھتے ہوئے وزیر داخلہ نے یہ فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آزادانہ اور منصفانہ انتخابات کیلئے یہ قدم اٹھایا گیا ہے۔ کویندر گپتا نے کہا کہ حال ہی میں ختم ہونے والے لوک سبھا انتخابات میں ہم سب نے دیکھا کہ جموں و کشمیر میں لوگوں نے بڑے جوش و خروش سے ووٹ ڈالے۔ اس فیصلے کے بعد انتظامیہ میں سرگرمی آجائے گی۔ عمر عبداللہ کے اس ریمارکس پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہ 107

شمالی کمان کے فوجی کمانڈر نے لداخ کا دورہ کیا

حقیقی کنٹرول لائن پر سرحدی چوکیوں کا دورہ کر کے سیکورٹی اور آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لیا

سرینگر/13 جولائی//

شمالی کمان کے فوجی کمانڈر لیفٹننٹ جنرل ایم وی سچیندرا کمار نے لداخ میں حقیقی کنٹرول لائن کے علاقوں کا دورہ کر کے وہاں سیکورٹی اور آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لیا۔ اس دوران انہوں نے سرحدی دفاعی انفراسٹرکچر کے بارے میں بھی تفصیلی جانکاری حاصل کی جبکہ فوجیوں کو متحرک رہنے کی ہدایت دی۔ سی این آئی کے مطابق شمالی کمان کے فوجی کمانڈر لیفٹننٹ جنرل ایم وی سچیندرا کمار نے لداخ کے سرحدی علاقوں کا دورہ کیا اور وہاں سیکورٹی صورتحال اور آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لیا۔ اس موقعہ پر انہوں نے زمینی سطح پر موجود فوجیوں کے ساتھ بات 108

سخت ترین حفاظتی انتظامات کے بیچ امرناتھ یاترا جاری

گزشتہ 14 دنوں میں تین لاکھ کے قریب یاتریوں نے گپھا کا درشن کر کے یاترا انجام دی

سرینگر/13 جولائی//

سخت ترین حفاظتی انتظامات کے بیچ سالانہ امرناتھ یاترا جاری ہے اور گزشتہ 14 دنوں میں تین لاکھ کے قریب یاتریوں نے گپھا کا درشن کر کے یاترا انجام دی۔ ادھر جموں بیس سے ایک اور قافلہ وادی کشمیر کی جانب روانہ ہو گیا۔

سی این آئی کے مطابق سالانہ امرناتھ یاترا شدومد سے جاری ہے اور گزشتہ 14 دنوں کے دوران 2.80 لاکھ سے زیادہ یاتریوں نے گپھا کا درشن 109

آئی جی پی کی پولیس کنٹرول روم میں سینئر افسران کیساتھ میٹنگ

محرم الحرام تقاریب کے پیش نظر سیکورٹی انتظامات کا جائزہ لیا

سری نگر: ۱۳، جولائی//

آئی جی پی کشمیر زون وی کے بردی نے پولیس کنٹرول روم کشمیر میں ایک سیکورٹی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی جس میں ڈی آئی جی سی آئی ڈی سری نگر، ڈی ڈی آئی پی سری نگر، ڈی آئی جی ایس ایس بی کشمیر، ڈی آئی جی آرمڈ کشمیر، کشمیر زون

پولیس کے ڈی آئی ایس جی، سی آر پی ایف جنوبی کے ڈی آئی ایس جی اور ویٹر، نارتھ اینڈ اوپس سیکٹر سری نگر، ڈی آئی جی بی ایس ایف پانتھ چوک اور ڈی آئی جی آئی ٹی بی پی کشمیر نے شرکت کی۔ جے کے این ایس کے مطابق اس سیکورٹی جائزہ میٹنگ میں ڈی سی ایس پی سری نگر، ایس ایس 110

رات کے دوران خیمہ لگانے والے سیاح

کیمپنگ سائٹ پر کوڑا کرکٹ چھوڑنے کا معاملہ

سرینگر/13 جولائی//

جموں و کشمیر حکومت نے شمالی کشمیر کے مشہور و معروف سیاحتی مقام گریز میں سیاحوں کے رات قیام کیلئے عارضی خیمے لگانے پر پابندی لگا دی۔ سی این آئی کے مطابق وادی گریز میں رات کے قیام کیلئے سیاحوں کی جانب سے عارضی خیموں کی تنصیب پر سرکار نے پابندی عائد کر دی ہے۔ اس ضمن میں سب ڈویژنل مجسٹریٹ گریز کی جانب سے باضابطہ طور پر ایک حکمنامہ جاری کیا گیا ہے جس میں واضح طور پر کہا گیا ہے کہ گریز میں کسی بھی جگہ رات کے قیام کیلئے عارضی خیمے لگانے پر پابندی عائد ہے۔ ایس ڈی ایم کی جانب سے جاری حکمنامہ میں لکھا گیا "گریز میں رات کے قیام کیلئے سیاحوں کو 111

بھارت سنچار نگم لمیٹیڈ وادی میں پانچ سو 5G ٹاوروں کو نصب کرے گا

کمپنی کو کشمیر میں صارفین سے روزانہ 4 سے 5 سو پورٹ کی درخواستیں موصول

سرینگر 13 جولائی //

وادی کشمیر میں لوگوں کی جانب سے بھارت سنچار نگم لمیٹیڈ کی جانب سے رخ کرنے کے ساتھ ہی بتایا کمپنی یہاں 500 سے زیادہ 5G ٹاور نصب کر رہی ہے تاکہ صارفین بلا کسی پریشانی کے اس سروس کا استعمال کر سکیں گے۔ انہوں نے بتایا کہ کمپنی کو کشمیر میں صارفین سے روزانہ 4 سے 5 سو پورٹ کی درخواستیں موصول ہو رہی ہے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق نجی ٹیلی کام آپریٹرز کی طرف سے کال اور انٹرنیٹ ٹیرف میں اضافے کے اعلان کے ایک ہفتہ بعد، کشمیر میں بی ایس این ایل کو وادی بھر کے صارفین سے روزانہ کی بنیاد پر 4 سے 5 سو سے زیادہ پورٹنگ سوالات

موصول ہو رہے ہیں۔ پبلک ریلیشن آفیسر، بی ایس این ایل کشمیر مسعود بالا نے بتایا کہ گزشتہ دو ہفتوں کے دوران، انہیں پورٹنگ اور 112

مجاز اتھارٹی کی منظوری کے بغیر پٹواریوں کا تبادلہ

سرینگر/13 جولائی//

مجاز اتھارٹی کی منظوری کے بغیر پٹواریوں کے تبادلے کے احکامات جاری کرنے پر ضلع مجسٹریٹ بارہمولہ نے تحصیلدار بارہمولہ کو معطل کر دیا۔ سی این آئی کے مطابق شمالی ضلع بارہمولہ میں ضلع مجسٹریٹ نے منظوری کے بغیر ہی پٹواریوں کے تبادلے کا حکمنامہ جاری کرنے پر تحصیلدار کو نوکری سے معطل کر دیا۔ معلوم ہوا ہے کہ تحصیلدار بارہمولہ 113

جموں و کشمیر کیساتھ مودی حکومت کی دھوکہ دہی جاری ہے

مودی حکومت جموں و کشمیر کو مکمل ریاست کا درجہ دینے میں تاخیر کرنا چاہتی ہے

سرینگر کے این ایس 13 جولائی//

وزارت داخلہ (ایم ایچ اے) کی طرف سے جموں اور کشمیر تنظیم نو ایکٹ 2019 کے قواعد میں ترمیم کے بعد، کانگریس صدر ملکارجن کھرگے نے ہفتہ کو کہا کہ مودی حکومت کی جموں و کشمیر کے ساتھ دھوکہ دہی جاری ہے۔ کشمیر نیوز سروس کے مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق ایکس پر ایک پوسٹ میں، کھرگے نے کہا کہ یہ

قدم مودی حکومت کے تحت روزانہ جاری رہنے والے "سمودھان ہتیہ دیوس" کی ایک اور مثال کو ظاہر کرتا ہے۔ مودی سرکار کی جموں و کشمیر کے ساتھ دھوکہ دہی جاری ہے! جے اینڈ کے ری آرگنائزیشن ایکٹ 2019 کے سیکشن 55 کے تحت رولز میں ترمیم کر کے ایل جی کو مزید اختیارات دینے والے نئے سیکشنز کے اندراج 114

The Urdu Daily WATTAN
وطن

سرخ کھٹی چیری دماغ کے لیے فائدہ مند

واشنگٹن: قدرت کے خزانوں میں چیری ایک لاجواب پھل ہے۔ اب ٹماٹر جیسی سرخ رنگت والی کھٹی چیری میں ایسے مرکبات کا انکشاف ہوا ہے جو خصوصاً بزرگ افراد میں دماغی وذہنی صلاحیت کو بہتر بناسکتے ہیں۔ اسی بنا پر محققین عمر رسیدہ افراد کو ٹارٹ چیری کا رس پینے کا مشورہ دے رہے ہیں۔ اس میں موجود حیاتیاتی مرکبات یادداشت، ردعمل اور دیگر اعصابی امور کو تقویت دیتے ہیں۔ امریکہ میں یونیورسٹی آف ڈیلاور کے سائنسدانوں نے چیری کی افادیت جانچنے کے لیے 65 سے 73 سال کے 34 افراد کو بھرتی کیا جو بظاہر تندرست تھے۔ ان افراد کو دو گروہوں میں تقسیم کیا گیا۔ پہلے گروہ کو روزانہ صبح اور شام 480 ملی لیٹر ٹارٹ چیری کا جوس دیا گیا اور یہ عمل 12 ہفتوں تک جاری رکھا گیا۔ دوسرے گروہ کو ایک فرضی مشروب دیا جاتا رہا۔ اس دوران مطالعے میں شریک افراد میں سے کسی نے بھی دماغی قوت بڑھانے والی دوائیں نہیں کھائی اور شرکا پورے عرصے میں اپنی معمول کی غذائیں کھاتے رہے اور معمولات زندگی انجام دیتے رہے۔ ان میں سے کسی کو بھی نہیں بتایا گیا کہ کسے چیری کا رس دیا گیا ہے اور کسے عام مشروب پلایا جارہا ہے۔ 12 ہفتے بعد تمام شرکا کے ٹیسٹ لیے گئے تو دلچسپ نتائج سامنے آئے۔ جن افراد نے چیری کا رس استعمال کیا انہوں نے بصری یادداشت کے ایک ٹیسٹ میں 23 فیصد کم غلطیاں کیں۔ جبکہ عام مشروب پینے والے افراد کی ٹیم اسی ٹیسٹ میں بہت معمولی بہتری دیکھی گئی۔ اس وژول ٹیسٹ کا مقصد بصری یادداشت اور نئی باتیں سیکھنے کی صلاحیت کو جانچنا تھا۔ چیری کا جوس پینے والے افراد نے یہ بھی کہا کہ انہیں اپنی یادداشت پر اعتماد میں 5 فیصد اضافہ ہوا ہے جس کے بعد وہ چیزوں کو اچھی طرح یاد کرنے لگے ہیں۔ ان بزرگوں نے یہ بھی بتایا کہ انہیں چلنے پھرنے میں 4 فیصد بہتری ہوئی جسے ایک خاص ٹیسٹ سے بھی ناپا گیا۔ بصری معلومات کو سمجھنے میں تین فیصد اضافہ ہوا۔ تمام شرکا نے یادداشت کے مجموعی ٹیسٹ، جگہوں کے تعین اور حکمت عملی کے استعمال میں بھی 18 فیصد اضافے کا اعتراف کیا۔

ڈیجیٹل میڈیا پر مطالعے سے یادداشت اور توجہ کو نقصان پہنچتا ہے، تحقیق

اوسلو: ناروے میں آٹھویں جماعت کے بچوں پر کیے گئے ایک وسیع مطالعے میں انکشاف ہوا ہے کہ وہ لوگ جو اسمارٹ فون، ٹیبلٹ یا کمپیوٹر اسکرین پر کتابیں اور دوسرا تحریری مواد پڑھنے کے عادی ہوتے ہیں، انہیں کسی خاص موضوع پر توجہ مرکوز کرنے میں دشواری کا سامنا رہتا ہے جبکہ وہ بہت بے صبرے اور غیر متحمل مزاج بھی بن جاتے ہیں۔ اوسلو یونیورسٹی کی پروفیسر مارٹی بلکسٹاڈ بالاس نے ناروے میں بچوں پر ایک تفصیلی تحقیق میں کلیدی کردار ادا کیا۔ اس تحقیق میں آٹھویں جماعت کے مقامی بچوں میں ریاضیاتی صلاحیتوں اور دوسری متعلقہ مہارتوں کا جائزہ لیا گیا۔ اس مطالعے کے دوران ریاضی سے ہٹ کر یہ بات بھی سامنے آئی کہ ان بچوں کی یادداشت، بیس سال پہلے اسی جماعت میں پڑھنے والے بچوں کی نسبت بہت کمزور ہوچکی تھی۔ ''اساتذہ کے لیے یہ بات پریشان کن ہے کہ 20 سال قبل کے (اسی جماعت کے طالب علموں کے) مقابلے میں، آج کے طالب علموں کے لیے لمبے جملے پڑھنا بہت مشکل ہوگیا ہے،'' بلکسٹاڈ بالاس نے ایک مقامی صحافی سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا۔ ان کے مطابق، اگرچہ ہمارا دماغ ڈیجیٹل میڈیا پر بھی تحریر کو تحریر کے طور پر ہی سمجھتا اور پڑھتا ہے لیکن اس (ڈیجیٹل) میڈیا پر تحریر میں تصویروں کے علاوہ بھی خلل ڈالنے والی بہت سی چیزیں ہوتی ہیں۔ نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ ہمارے دماغ میں کسی نکتے پر توجہ مرکوز کرنے کی صلاحیت متاثر ہوتی ہے اور ہمیں تسلسل سے طویل جملے پڑھنے کی عادت نہیں رہتی۔ پھر یہ بھی ہے کہ چھوٹے جملے پڑھنے کی عادت ہوجانے کی وجہ سے ہمارے مزاج میں بے صبراپن آجاتا ہے

خوبصورتی کیلئے گھریلو نسخے

خوبصورت چہرہ نرم وملائم شگفتہ جلد اور پرکشش لمبے گھنے سیاہ بال ہر عورت کی فطری خواہش ہوتی ہے۔ چاہے وہ قدیم زمانے کی عورت ہو یا آج کے دور کی عورت۔ دنیا کے تمام ممالک کی خواتین کی خوبصورتی کا راز ان کے چند پرانے نسخوں میں بھی پنہاں ہوتا ہے، جسے وہ اپنی جلد کو نکھارنے اور جواں سال نظر آنے کیلئے باقاعدگی سے استعمال کرتی ہیں۔ مختلف ثقافتوں میں یہ قدیم اور مفید نسخے نسل در نسل چلے آرہے ہیں۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ ان کی مقبولیت اور استعمال میں بتدریج اضافہ ہورہا ہے۔ ہندوستانی خواتین کے حسن کا راز: ہندوستانی خواتین بھی اپنی خوبصورتی میں نکھار پیدا کرنے کیلئے صدیوں پرانے نسخوں کو ترجیح دیتی ہیں۔ ایورویدک جو کہ قدیم طبی نظام ہے قدرتی حسن کو برقرار رکھنے کیلئے مختلف قسم کے تیل جیسے کہ صندل گلاب، خشخاش وغیرہ کو تجویز کرتا ہے اس کے علاوہ صندل کا فیس پیک اپنی حیرت انگیز خصوصیات کی بنا پر ہندوستان میں بہت زیادہ استعمال ہوتا ہے۔ ہندوستانی خواتین اپنے لمبے گھنے بالوں کی وجہ سے مشہور ہیں جنہیں خوبصورت بنانے کیلئے خواتین ناریل کے تیل کا بکثرت سے استعمال کرتی ہیں۔ ناریل کے تیل کو نیم گرم کرکے سر کی کھوپڑی پر مساج کیا جاتا ہے اور پھر دوسری صبح بالوں کو دھولیا جاتا ہے۔ اس سے ناصرف بالوں کی نشوونما میں اضافہ ہوتا بلکہ رونگے۔

مچھلی کھانے کی عادت کینسر سے بچاؤ میں مددگار

ہر ہفتے مچھلی کے 3 یا اس سے زائد ٹکڑے کھانا آنتوں کے کینسر سے بچانے میں مددگار ثابت ہوسکتا ہے۔ یہ بات ایک نئی طبی تحقیق میں سامنے آئی۔ آکسفورڈ یونیورسٹی اور انٹرنیشنل ایجنسی فار ریسرچ آن کینسر (آئی اے آر سی) کی مشترکہ تحقیق میں پونے 5 لاکھ افراد کی غذائی عادات کا جائزہ لیا گیا جس کے دوران ان سے مختلف سوالنامے بھروا کر جانا گیا کہ وہ کیا زیادہ کھانا پسند کرتے ہیں۔ نتائج سے معلوم ہوا کہ ایک ہفتے میں 359 گرام کسی بھی قسم کی مچھلی کھانا آنتوں کے کینسر کا خطرہ 12 فیصد تک کم کردیتا ہے۔ اسی طرح جو افراد ہفتہ بھر میں 124 گرام چربی والی مچھلی کھاتے ہیں، ان میں آنتوں کے کینسر کا خطرہ 10 فیصد تک کم ہوجاتا ہے۔ محققین کا کہنا تھا کہ مچھلی کھانے کی عادت آنتوں کے کینسر کا خطرہ کم کرتی ہے اور یہ لوگوں کی صحت بخش غذا کا حصہ ہونی چاہیے۔

صبح کی ورزش بے حد مفید

بڑے بوڑھے کہتے ہیں کہ صبح سویرے اٹھ کر عبادت اور ورزش کرنا ذہنی صحت اور جسمانی راحت وتوانائی کا بہترین ذریعہ ہے۔ رات گئے تک اسمارٹ فون کے شغل اور دیگر شبانہ تفریحات نے صبح خیزی کی عادت بالکل ختم کردی ہے۔

صبح کے وقت ورزش، سیر اور دوڑ یا کھیل صحت کیلئے مفید ہے۔ ورزش کے شوقین افراد اپنے شوق کی تکمیل کیلئے شام کے وقت کا انتخاب کرتے ہیں۔ بلاشبہ ورزش اس وقت بھی کی جاسکتی ہے، لیکن مشرقی ممالک کے دانشوروں نے صبح گاہی ورزش پر بہت زور دیا ہے۔ یوگا کے ماہرین بھی طلوع آفتاب سے پہلے اٹھ کر غسل اور تازہ ہوا میں یوگا کی اہمیت اور افادیت پر بہت زور دیتے ہیں۔ ایک نئی تحقیق کے مطابق صبح کی ورزش دوسرے وقت کے مقابلے میں زیادہ فائدہ مند ہوتی ہے، کیونکہ اس وقت ورزش کرنے سے جسم زیادہ مقدار میں چربی کو ٹھکانے لگاتا ہے۔ ہم دن بھر جو نشاستے دار (کاربوہائیڈریٹ) اشیاء، مثلاً روٹی اور چاول وغیرہ کھاتے ہیں، ہمارا جسم رات کے وقت اس غذا سے ملنے والی چکنائیوں یا چربی کو ٹھکانے لگانے کا کام شروع کردیتا ہے۔ چنانچہ صبح کے وقت ورزش کرنے سے جسم کو چربی جلانے کے اس عمل میں بڑی مدد ملتی ہے۔ ورزش کرنے سے یہ عمل نہ صرف جاری رہتا ہے، بلکہ زیادہ بہتر طور پر انجام پاتا ہے اور جسم زیادہ تیز رفتاری کے ساتھ چربی کو ٹھکانے لگا دیتا ہے۔ اس کے علاوہ پھیپھڑوں کو تازہ آکسیجن ملتی ہے جس سے صحت پر اچھے اثرات پڑتے ہیں۔ اس کے برخلاف شام کے وقت چونکہ جسم میں نشاستے کی سطح بلند رہتی ہے، اس لیے وہ ورزش کے دوران جمع شدہ چربی استعمال نہیں کر پاتا۔ ہمیں صبح سویرے بیدار ہو کر فجر کی نماز کے بعد کسی قریبی پارک میں جا کر تیز قدمی کرنے چاہیے۔ تازہ ہوا میں گہرے سانس لینے چاہئیں۔ پھر غسل کرنے کے بعد ناشتہ کرنا چاہیے۔

کیسے مزے کی ہے املی

نباتات کے ماہرین املی کو پھلوں میں شمار کرتے ہیں اور یہ ایک ایسا پھل ہے جو ہمارے جگر کو 20 سال جوان رکھ سکتا ہے۔ یعنی اگر کسی کا جگر چربیلا ہوگیا ہو تو املی کے اجزا میں یہ خاصیت موجود ہے کہ وہ یہ خرابی دور کردے۔ جسم کے فاسد مادوں کو خارج کرکے نظام ہاضمہ کو نئے سرے سے توانا کرسکتا ہے۔ جگر کی دوست املی دل کی صحت کیلئے بھی مفید ہے کیونکہ یہ خون میں خراب کولیسٹرول LDL کی سطح کم کرتی ہے۔ املی میں شامل پوٹاشیم بلڈ پریشر کم کرنے میں مدد دیتا ہے۔ وٹامن C مضر صحت فری ریڈیکلز کو ناکارہ بناتا ہے۔ آیورویدک دواؤں میں برسہا برس سے املی استعمال ہوتی آرہی ہے۔ املی کی چٹنی: اس چٹنی کے استعمال سے صفرے کی پیداوار متحرک ہوتی ہے جس سے کھانا ہضم کرنے میں مدد ملتی ہے۔ یہ آنتیں متحرک کرتی ہے۔ قبض کے مریضوں کیلئے بہترین اور اکسیر مانی جاتی ہے۔ یاد رکھیے کہ قبض ام الامراض ہے اور جسمانی تندرستی کیلئے لازم ہے کہ آنتوں سے فضلہ بروقت خارج ہو۔ اگر ٹھنڈے پانی کا استعمال نہ کیا جائے تو حلق کیلئے بھی تکلیف کا باعث نہیں ہوتی۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ اسہال کی بعض صورتوں میں بھی املی مفید پائی گئی ہے کیونکہ اس میں Pectin اور قدرتی چپکنے والے مادے پائے جاتے ہیں جو جسم میں پانی کی کمی دور کرتے ہیں۔

بہتر زندگی کیلئے تعلیم ناگزیر

تعلیم کی اہمیت جتنی زیادہ مردوں کیلئے ہے، اتنی ہی زیادہ اس کی اہمیت عورتوں کیلئے بھی ہے۔ تعلیم کے بغیر دونوں ہی ادھورے ہیں۔ تعلیم ہر عورت اور مرد کی ایک ایسی ضرورت ہے جس کو دونوں میں سے کوئی بھی نظر انداز نہیں کرسکتا۔ تعلیم کو نظر انداز کرنا اپنے لئے یہ خطرہ مول لینا ہے کہ وہ اپنی زندگی کے مطلوب اعلیٰ تک نہ پہنچیں، وہ مطلوب اعلیٰ تک پہنچے بغیر ناکامی کے احساس کے ساتھ مرجائیں۔ تعلیم کی اہمیت صرف روزگار کیلئے نہیں ہے بلکہ اس کی اہمیت بہتر زندگی کی تعمیر کیلئے ہے۔ موجودہ زمانے میں تمام چیزوں کا تعلق علم اور تعلیم سے ہوگیا ہے۔ ایسی حالت میں کوئی عورت یا مرد اس کا تحمل نہیں کرسکتے کہ وہ تعلیم سے بے بہرہ رہ جائیں کیونکہ تعلیم سے بے بہرہ رہ جانا یہ معنی رکھتا ہے کہ ایسا شخص ایک حقیقی انسانی زندگی گذارنے کے قابل نہ ہوسکے۔ تعلیم آدمی کو اس قابل بناتی ہے کہ وہ اپنی شخصیت کے اندر چھپے ہوئے اعلیٰ امکانات کو بروئے کار لائے، وہ اپنے امکان (potential) کو واقعہ (actual) بناسکے۔ یہ کام بھی تعلیم کے بغیر انجام نہیں پاسکتا۔ تعلیم سے مراد پروفیشنل ایجوکیشن نہیں ہے

خون میں شکر کی بلند مقدار رگوں اور شریانوں کو متاثر کرتی ہے

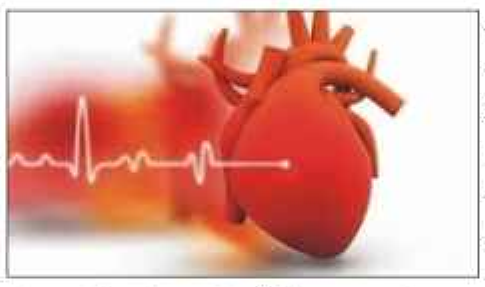

سان فرانسسکو: ذیابیطس سے خون کی نالیاں اور رگیں شدید متاثر ہوتی ہیں اور یہی وجہ ہے کہ یہ امراض قلب، فالج اور نظر کی کمزوری کی وجہ بھی بنتی ہے۔ یونیورسٹی آف کیلیفورنیا ڈیوس کے ماہرین نے اب خلوی سطح پر ذیابیطس اور رگوں کی خرابی پر تفصیلی تحقیق کی ہے۔ توقع ہے کہ اس تحقیق سے نہ صرف ذیابیطس کے علاج میں نئے طریقے دریافت ہوں گے بلکہ خون میں گلوکوز کی سطح کم رکھنے میں بھی مدد ملے گی۔ خلوی سطح پر ذیابیطس کے اثرات سے ہم ان دونوں کے درمیان تعلقات کو بہتر انداز میں سمجھ سکیں گے۔ یونیورسٹی آف کیلیفورنیا کے پروفیسر مینوئیل ناویڈو اور ان کے ساتھیوں نے ثابت کیا ہے کہ خون میں شکر میں اضافے سے ایک خاص طرح کا خامرہ (اینزائم) بڑھ جاتا ہے جسے 'پروٹین کائنیز اے' (پی کے اے) کہا گیا ہے۔ اس سے خون کی رگوں میں کیلشیم چینل کی سرگرمی بڑھ جاتی ہے اور خون کی نالیاں سکڑنے لگتی ہیں۔ ماہرین نے چوہوں کو شوگر کا مریض بنایا اور ان کی خون کی رگوں کو بغور مطالعہ کیا۔

انڈیا میں برقی گاڑیوں کے لیے چیلنجز اور امکانات

انڈین صحافی وندانا گومبر کے مطابق انڈیا تیزی سے برقی گاڑیوں کی جانب جارہا ہے جو کہ اس کی صاف توانائی پالیسی میں ایک اہم موڑ کا اشارہ ہے۔ سنہ 2017 میں وزیر ٹرانسپورٹ نتن گڈکاری نے اس وقت آٹوموبائل انڈسٹری (اور دنیا) کو حیرت میں ڈال دیا جب انھوں نے اعلان کیا کہ وہ انڈیا کو سنہ 2030 تک مکمل طور پر برقی گاڑیوں کی جانب لے جائیں گے۔ انھوں نے ایک کانفرنس میں کہا تھا: ہے آپ کو پسند آئے یا نہیں مگر میں یہ کر کے رہوں گا۔ میں آپ سے پوچھوں گا نہیں بلکہ میں اسے زبردستی کر کے دکھاؤں گا۔ یہ ایک نہایت ہی بلند عزم پر مبنی ہدف تھا کیونکہ ابھی تک فرانس اور برطانیہ بھی ایسا نہیں کہہ سکے اور انھیں بھی امید ہے کہ وہ کم از کم سنہ 2040 تک روایتی گاڑیاں ختم کر دیں گے۔ گڈکاری اور ان کی بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) حکومت نے بعد میں برقی پسنجر گاڑیاں لانے کے اپنے منصوبے کو 100 فیصد سے کم کر کے 30 فیصد کر دیا۔ حکومت کی جانب سے اپنے ہدف میں کمی لانے کی وجوہات میں انڈسٹری کی جانب سے دباؤ اور ملازمتیں ختم ہونے کا خوف بھی تھا۔ حکومت نے اب فیصلہ کیا ہے کہ وہ گاڑیوں سے نیچے کے درجے پر توجہ دے گی یعنی دو پہیوں (جن کی فروخت کہیں زیادہ ہے) اور تین پہیوں والی سواریاں (مثلاً رکشہ)۔ انڈیا کی گاڑی ساز صنعت کے مطابق مارچ میں ختم ہونے والے مالی سال میں 2 کروڑ 12 لاکھ موٹر سائیکلیں اور سکوٹر جبکہ 34 لاکھ پسنجر گاڑیاں فروخت ہوئیں۔

عالمی یوم دماغ: 4 کروڑ پاکستانی سردرد میں مبتلا

نیورولوجی اویرنس اینڈ ریسرچ فاؤنڈیشن (نارف) کے مطابق پاکستان میں تقریباً 4 کروڑ افراد مکمل یا آدھے سر کے درد کی بیماری میں مبتلا ہیں اور تشویشناک بات یہ ہے کہ اس مرض کے متاثرہ افراد میں تیزی سے اضافہ ہورہا ہے۔ نارف کے مطابق پاکستان کا ہر 16 واں مرد اور ہر پانچویں خاتون مائگرین میں مبتلا ہیں جب کہ کچھ کم عمر افراد بھی اس کا شکار بن رہے ہیں۔ نارف کے صدر اور معروف نیورولاجسٹ پروفیسر ڈاکٹر محمد واسع کے مطابق حیران کن طور پر پاکستان میں اس مرض میں کنٹرول کے بجائے اضافہ دیکھنے میں آرہا ہے۔ پروفیسر ڈاکٹر محمد واسع کا کہنا ہے کہ جدید تحقیقات کے مطابق عالمی سطح پر 'مائگرین' یعنی آدھے سر کا درد 12 فیصد افراد کو ہوتا ہے اور اس بیماری کا سب سے زیادہ شکار خواتین ہیں۔ ان کے مطابق یہ درد خواتین میں مردوں کے مقابلے 2 سے 3 گنا زیادہ ہوتا ہے اور عام طور پر یہ درد 24 سے 25 سال کی عمر کے افراد میں پایا جاتا ہے، جس وجہ سے یہ درد بہت سارے سماجی ومعاشی مسائل کو جنم دینے کا باعث بن رہا ہے، چوں کہ زیادہ تر کمانے والے افراد کی عمر 25 سال یا اس سے زائد ہوتی ہے۔ پروفیسر ڈاکٹر محمد واسع نے کا کہنا تھا کہ مائگرین کا دائرہ کافی وسیع ہے، جس میں عام سر درد سے لے کر جان لیوا سر درد تک شامل ہیں، عام طور سے سر درد کو معمولی درد سمجھ کر نظر انداز کردیا جاتا ہے اور اس کی تشخیص یا علاج کی طرف توجہ نہیں دی جاتی ہے جس کی وجہ سے درد مستقل شکل اختیار کرلیتا ہے اور انسان کے معمولات زندگی برے طریقے سے متاثر ہونے لگتے ہیں۔

بارشوں میں بیماریوں سے کیسے محفوظ رہا جائے؟

پاکستان میں ان دنوں بارشوں کا سیزن چل رہا ہے اور رواں ہفتے کے شروع ہوتے ہی ملک کے سب سے بڑے شہر کراچی سمیت کئی شہروں اور علاقوں میں برسات ہوئی۔ ملک کے مختلف علاقوں میں شدید بارشیں بھی ہوئیں جب کہ ملک بھر میں مناسب صفائی نہ ہونے کی وجہ سے بارشوں کے بعد بدبو اور تعفن پھیلنے کا سلسلہ شروع ہوگیا، جس سے کئی لوگوں کو صحت کے مسائل ہونا شروع ہوگئے۔ بارشوں کے موسم میں عام افراد کو نزلہ، زکام، بخار اور سر درد جیسی شکایات ہوجاتی ہیں جب کہ کم عمر افراد اور بچوں کو الٹی، موشن، بخار اور اسہال جیسے مسائل ہوجاتے ہیں۔ اگرچہ بارشوں کے کم ہونے سے ان امراض میں بھی کمی آجاتی ہے، تاہم اگر بارشوں کے دوران چند حفاظتی انتظامات کیے جائیں تو ان بیماریوں اور مسائل سے بچا جاسکتا ہے۔

گھر کے ارد گرد صفائی رکھیں

بارشوں کے بعد جہاں گھر میں پانی جمع ہونے سے مسائل پیدا ہوتے ہیں، وہیں گھر کے ارد گرد پھیلی گندگی سے بھی مسائل ہوتے ہیں۔ علاوہ ازیں بارشوں کے دوران باہر سے گھر میں داخل ہونے والے افراد بھی جوتوں کے ذریعے بیماریوں کے وائرس گھر کے اندر لے آتے ہیں، اس لیے ایسے میں اگر بارشوں کے دوران گھر سمیت ارد گرد کی صفائی کا خیال رکھا جائے تو بیماریوں سے بچا جاسکتا ہے۔ بارشوں کے دوران گھر کے دروازے پر فٹ ویئر رکھنے سے بھی فائدہ ہوگا اور باہر سے آنے والے افراد کے پاؤں کے ذریعے گھر میں وائرس داخل نہیں ہوں گے۔

بارشوں کے موسم میں ہرے پتوں والی سبزیوں سمیت سلاد کو کھانے سے گریز کیا جائے، کیوں کہ بارشوں کی وجہ سے تازہ سبزیوں میں وائرس اور گندگی شامل ہونے کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔

مرچیں کم کھائیں، یادداشت بچائیں

دوحہ، قطر: ایک نئے مطالعے سے یہ عجیب وغریب نتیجہ برآمد ہوا ہے کہ مرچ مصالحے والے کھانے کی مسلسل عادت آگے چل کر یادداشت میں کمی کی وجہ بن سکتی ہے۔ یہ تحقیق قطر، آسٹریلیا اور امریکا میں کی گئی جس میں 55 سال یا اس سے زائد عمر کے 4,582 چینی باشندوں کا مسلسل 1991 سے 2006 تک مطالعہ کیا گیا۔ اس طرح مجموعی طور پر یہ تحقیق 15 سال تک جاری رہی تھی۔ اس دورانیے میں کالی مرچ اور میٹھی کیپسیسم مرچ کو ہٹا کر تازہ یا سفوف کی صورت میں سرخ اور ہری مرچ کھانے والوں کا جائزہ لیا گیا۔ پورے مطالعے میں چھ مرتبہ تین تین دنا کے لیے ان اقسام کی مرچ کے استعمال کرنے والوں کے ٹیسٹ کیے گئے۔ پورے 15 برس میں تمام رضاکاروں کی یادداشت اور حافظے کو مختلف ٹیسٹ سے جانچا گیا۔ اس کی تفصیلات تحقیقی جریدے نیوٹرینٹس میں شائع کی گئی ہیں۔ ماہرین اس نتیجے پر پہنچے ہیں کہ کئی سال تک روزانہ 50 گرام مرچ کھانے والوں میں دیگر کے مقابلے میں یادداشت میں کمی کا خطرہ دوگنا ہوجاتا ہے۔ اس کے علاوہ ایسے افراد میں سیکھنے اور سمجھنے کی صلاحیت بھی متاثر ہوتی ہے۔ یہ کمی ان افراد میں زیادہ دیکھی گئی ہے جن کا باڈی ماس انڈیکس (بی ایم آئی) کم تھا لیکن زیادہ بی ایم آئی کے حامل افراد میں اس کے کم اثرات مرتب ہوئے۔ معلوم ہوا کہ زیادہ مرچیں کھانے والے افراد کی آمدنی کم، بی ایم آئی کم اور وہ دیگر کے مقابلے میں زیادہ کام کرنے والے اور پھرتیلے ثابت ہوئے تھے۔ ساتھ ہی یہ بھی معلوم ہوا کہ تعلیمی استعداد کم یا زیادہ مرچ کے استعمال کی وجہ بھی ہے تاہم ماہرین نے کہا ہے

بھاری بھرکم زیورات اور خواتین

بھاری بھرکم زیورات ویسے بھی مشرق کی خاص روایات اور زمانہ قدیم میں خواتین کی اولین پسند رہے ہیں۔ یوں بھی زیورات نسوانی حسن وزیبائش کا ایک بہترین انداز ہیں۔ اگر ان کو پہنتے وقت سلیقہ اختیار کیا جائے تو زیبائش کا یہ انداز مزید دلکش نظر آتا ہے۔ نئے نئے زیورات کے ڈیزائن مارکٹ میں متعارف ہوتے رہتے ہیں لیکن ضروری نہیں کہ آپ موجودہ ڈیزائنوں سے استفادہ کریں بلکہ آپ خود اپنی مرضی سے بھی ڈیزائن تیار کرواسکتی ہیں۔ اگر آپ بھاری بھرکم زیورات کی دلدادہ ہیں تو آپ پھر بھی زیورات بناتے وقت اپنے چہرے کی ساخت کا خاص خیال رکھیں۔ کیونکہ زیورات اپنے چہرے کی مناسبت سے پہننے چاہئے۔ اس کے علاوہ زیورات منتخب کرتے وقت کلر بیلنس کی گائیڈ لائن کو مدنظر رکھنا بھی ضروری ہے۔ زیورات کسی بھی لباس کو آخری ٹچ دینے کیلئے مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ اس لئے پہننے والی جلد کی قدرتی خوبصورتی کو بھی اجاگر کرنے میں مدد دیتے ہیں۔ اس بات سے قطع نظر کہ آپ کا کلر گروپ کونسا ہے ہم آپ کو جیولری منتخب کرنے کے کچھ مشورے بھی دیتے ہیں۔ اگر آپ کا تعلق گرم رنگت والی جلد سے ہے تو آپ کیلئے سونے و تانبے یا پیتل کے زیورات موزوں رہیں گے۔ اگر آپ ٹھنڈے رنگ والے گروپ سے تعلق رکھتی ہیں تو آپ کیلئے سفید رنگ کے زیورات مثلاً پلاٹینم گولڈ بہترین ہے۔ زیورات کے استعمال میں سب سے اہم کان کے آویزے ہیں کیونکہ یہ دیکھنے والوں کو زیادہ متوجہ کرتے ہیں اور بنیادی اہمیت کے حامل ہوتے ہیں۔

دوبارہ نہیں ہوگا نیٹ ایگزام/ سپریم کورٹ میں مرکز کا جواب

نئی دہلی// نیٹ امتحان کے حوالے سے ایک بڑا اپ ڈیٹ سامنے آیا ہے۔ مرکزی حکومت نے سپریم کورٹ میں واضح کر دیا ہے کہ وہ نیٹ امتحان دوبارہ کرانے کے حق میں بالکل نہیں ہے۔ سپریم کورٹ میں پیش کیے گئے حلف نامہ میں حکومت نے کہا کہ وہ اس بات کو یقینی بنا رہی ہے کہ غیر مصدقہ اندیشوں کی بنیاد پر 23 لاکھ امیدواروں پر دوبارہ امتحان کا بوجھ نہ ڈالا جائے۔ کیس کی آخری سماعت جمعرات کو سی جے آئی چندر چوڑ کی بنچ کرے گی۔ حلف نامہ میں مرکزی حکومت نے کہا کہ آئی آئی ٹی مدراس کے ذریعہ کیے گئے ڈیٹا کے تجزیہ میں کوئی غیر معمولی یا کوئی بڑے پیمانے پر غلطی نہیں دکھائی گئی۔ حکومت نے انطباق کی کسی بھی ایشو پر غور کرنے کے لیے 7 رکنی ماہرین کی کمیٹی کی تجویز پیش کی ہے تاکہ مستقبل میں اس طرح کا کوئی لیک نہ ہو۔ اگر این ٹی اے یا مرکزی حکومت کی جانب سے پیپر لیک کے کسی بھی اور استفادہ کنندہ کی شناخت کرنے کی ضرورت ہوگی تو پالیسی کی سطح پر ایک فیصلہ لینا ہوگا۔ حکومت نے سپریم کورٹ کو بتایا کہ نیٹ کونسلنگ کا عمل جولائی کے تیسرے ہفتے میں شروع ہو جائے گا۔ جو چار راؤنڈ تک چلے گا۔ اگر کوئی امیدوار پیپر لیک میں قصوروار پایا جاتا ہے تو اسے کونسلنگ کے دوران یا اس کے بعد کسی بھی مرحلے پر روکا جا سکتا ہے۔ مرکزی حکومت نے کہا کہ وہ اس معاملے کو کافی احتیاط سے نظر کر رہی ہے۔ بتادیں کہ مرکزی حکومت نے آئی آئی ٹی مدراس کے ماہرین کے ذریعہ ڈیٹا کا تجزیہ کروایا ہے۔ اس تجزیے میں بڑے پیمانے پر بے ضابطگیوں کا کوئی اشارہ نہیں ملا ہے۔ ایسا نہیں ہے کہ امیدواروں کو غیر معمولی نمبروں سے کوئی فائدہ ہوا ہو۔ تعداد کے لحاظ سے سبھی بچوں میں اضافہ ہوا ہے، خاص طور پر 550 سے 720 کے درمیان۔ یہ سبھی شہروں اور بھی مراکز میں دیکھا گیا ہے۔ اس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ نصاب میں 25 فیصد کمی کی گئی ہے۔ اس لئے حکومت نہیں چاہتی کہ امتحان دوبارہ کرایا جائے۔ دریں اثناء سی بی آئی نے NEET UG کیس میں SC کے سامنے سیل بند لفافے میں رپورٹ پیش کی ہے۔ NEET-UG کیس میں آج پھر سپریم کورٹ میں اہم سماعت ہو رہی ہے۔ ملک بھر کے تمام طلباء کے مستقبل کا سوال ہے۔ ایسے میں سب کی نظریں اس بات پر لگی ہوئی ہیں کہ کیا NEET UG 2024 کا امتحان منسوخ کر کے NEET-UG کا دوبارہ امتحان لیا جائے گا؟ عین ممکن ہے کہ سپریم کورٹ اپنا فیصلہ جلد سنائے گی۔ اس سے قبل سپریم کورٹ میں مرکزی حکومت اور این ٹی اے کی جانب سے حلف نامہ داخل کرنے کے بعد سی بی آئی نے بھی اپنا حلف نامہ سیل بند لفافے میں پیش کیا ہے۔ جانئے مرکز اور این ٹی اے نے اپنے حلف نامے میں کیا کہا ہے؟ طلبہ کی جانب سے سپریم کورٹ میں دائر درخواست میں مبینہ پیپر لیک کیس کی دوبارہ جانچ اور مناسب تحقیقات کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ، جسٹس جے بی پاردی والا اور جسٹس منوج مشرا کی بنچ میڈیکل داخلہ کے امتحان میں بے ضابطگیوں سے متعلق عرضیوں کی سماعت کر رہی ہے۔ مرکز اور این ٹی اے نے 5 مئی کو ہونے والے امتحان میں کسی بھی قسم کی بڑے پیمانے پر بے ضابطگیوں سے انکار کیا ہے۔ اب سی بی آئی نے بھی سپریم کورٹ میں اپنا جواب داخل کر دیا ہے۔ اس سے قبل بدھ کو مرکزی حکومت اور این ٹی اے (نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی) نے حلف نامہ داخل کیا تھا۔

ہندوستان اور آسٹریا کے تعلقات اسٹریٹجک شراکت داری میں بدلیں گے/ وزیر اعظم

ویانا// وزیر اعظم نریندر مودی اور آسٹریا کے چانسلر کارل نیہمر نے بدھ کو باہمی تعاون کو مزید مضبوط کرنے اور تعلقات کو اسٹریٹجک شراکت داری کی سطح پر لے جانے کا فیصلہ کیا۔ آسٹریا کے دورے پر آئے مسٹر مودی نے چانسلر نیہمر کے ساتھ ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ دونوں فریقوں نے یوکرین تنازعہ اور مغربی ایشیا کی صورتحال سمیت دنیا کے مختلف مقامات پر چل رہے تنازعات پر تفصیل سے تبادلہ خیال کیا۔ مسٹر مودی نے ایک بار پھر دہرایا کہ یہ جنگ کا وقت نہیں ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ آج میرے اور چانسلر نیہمر کے درمیان بہت نتیجہ خیز گفتگو ہوئی۔ ہم نے باہمی تعاون کو مزید مضبوط کرنے کے نئے امکانات کی نشاندہی کی ہے۔ ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ تعلقات کو اسٹریٹجک سمت دی جائے گی۔ چانسلر نیہمر اور میں نے دنیا میں جاری تمام تنازعات چاہے وہ یوکرین کا تنازعہ ہو یا مغربی ایشیا کی صورت حال تمام کے بارے میں تفصیل سے بات چیت کی ہے۔ میں پہلے بھی کہہ چکا ہوں کہ یہ جنگ کا وقت نہیں ہے۔ مسٹر مودی نے کہا کہ دہشت گردی کسی بھی شکل میں قبول نہیں کیا جا سکتا۔ ہم دونوں اقوام متحدہ اور دیگر بین الاقوامی اداروں میں اصلاحات کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ہم دونوں دہشت گردی کی شدید مذمت کرتے ہیں۔ ہم متفق ہیں کہ یہ کسی بھی صورت میں قابل قبول نہیں ہے۔ اسے کسی بھی طرح جائز قرار نہیں دیا جا سکتا۔ ہم اقوام متحدہ اور دیگر بین الاقوامی تنظیموں کو عصری اور موثر بنانے کے لیے اصلاحات پر متفق ہیں۔ جمہوریت اور قانون کی حکمرانی جیسی مشترکہ اقدار کو دونوں ممالک کے درمیان تعلقات کی بنیاد قرار دیتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ جمہوریت اور قانون کی حکمرانی جیسی اقدار پر مشترکہ یقین ہمارے تعلقات کی مضبوط بنیاد ہے۔ ہمارے تعلقات باہمی اعتماد اور مشترکہ مفادات سے مضبوط ہوتے ہیں۔ اپنے دورے کو تاریخی قرار دیتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ یہ ایک ایسے وقت میں ہو رہا ہے جب دونوں ممالک کے درمیان تعلقات کے 75 سال مکمل ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مجھے خوشی ہے کہ مجھے ایسے وقت میں آسٹریا کا دورہ کرنے کا موقع ملا۔ میرا یہ سفر تاریخی بھی ہے اور خاص بھی۔ 41 سال بعد کسی ہندوستانی وزیر اعظم نے آسٹریا کا دورہ کیا ہے۔ یہ بھی ایک خوش کن اتفاق ہے کہ یہ دورہ ایک ایسے وقت میں ہو رہا ہے جب ہمارے باہمی تعلقات کے 75 سال مکمل ہوئے ہیں۔

ہندوستان اور برطانیہ دونوں ایف ٹی اے کے لیے پرعزم/ گوئل

نئی دہلی// تجارت اور صنعت کے وزیر پیوش گوئل نے بدھ کے روز کہا کہ ہندوستان اور برطانیہ دونوں ہی دونوں ممالک کے درمیان مجوزہ آزاد تجارتی معاہدے (FTA) کے پابند ہیں۔ انہوں نے کہا کہ برطانیہ کی نئی حکومت کے ابتدائی تبصرے "بہت حوصلہ افزا" ہیں۔ انہوں نے یہاں نامہ نگاروں کو بتایا "لیبر پارٹی مودی حکومت کی طرح (ایف ٹی اے کے لیے) پرعزم ہے۔ برطانیہ کے نو منتخب وزیر اعظم کیر اسٹارمر نے ہفتہ کو وزیر اعظم نریندر مودی سے بات کی اور کہا کہ وہ ایک ایف ٹی اے کو ختم کرنے کے لیے تیار ہیں جو دونوں فریقوں کے لیے کام کرتا ہے۔ دونوں رہنماؤں نے باہمی طور پر فائدہ مند ہندوستان-برطانیہ ایف ٹی اے کے جلد نتیجہ اخذ کرنے کی سمت کام کرنے پر اتفاق کیا۔ مجوزہ آزاد تجارتی معاہدے کے لیے ہندوستان-برطانیہ کی بات چیت جنوری 2022 میں شروع ہوئی تھی۔ بات چیت کا 14واں دور اس وقت رک گیا جب دونوں ممالک نے اپنے عام انتخابات کے چکر میں قدم رکھا۔ ایف ٹی اے میں، دو یا دو سے زیادہ تجارتی شراکت دار اپنے درمیان تجارت کی جانے والی زیادہ سے زیادہ تعداد پر کسٹم ڈیوٹی کو نمایاں طور پر کم یا ختم کر دیتے ہیں۔ اس کے علاوہ، وہ خدمات اور سرمایہ کاری میں تجارت کو فروغ دینے اور سہولت فراہم کرنے کے لیے اصولوں کو بھی آسان بناتے ہیں۔

وزیر داخلہ امت شاہ 14 جولائی کو ایکسی لینس کالج کا افتتاح کریں گے/ موہن یادو

بھوپال// مدھیہ پردیش کے وزیر اعلیٰ موہن یادو نے کہا ہے کہ مرکزی وزیر امیت شاہ اتوار 14 جولائی کو ریاست کے تمام 55 اضلاع میں پرائم منسٹر کالج آف ایکسی لینس کا افتتاح کریں گے۔ یادو نے بدھ کو ریاستی دارالحکومت بھوپال کے منترالیہ میں منعقدہ کابینہ کی میٹنگ میں یہ تبصرہ کیا کہ یہ خوشی کی بات ہے کہ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ 14 جولائی کو ریاست کے تمام 55 اضلاع میں پرائم منسٹر کالج آف ایکسی لینس کا ایک ساتھ افتتاح کریں گے۔ ایکسی لینس کالجز کی خصوصیت یہ ہے کہ ان میں تمام کورسز کو نئی تعلیمی پالیسی کے مطابق شامل کیا گیا ہے اور کالجوں کو تمام وسائل سے آراستہ کیا جائے گا۔ ان کالجوں کا فائدہ نوجوان نسل کو ملے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ تمام وزراء اپنے اپنے علاقوں میں ایکسی لینس کالجوں کے افتتاحی پروگرام میں شرکت کریں۔ سی ایم نے یہ بھی کہا کہ ریاستی بجٹ کو ہر جگہ سراہا گیا اور تمام اضلاع میں عوامی فلاح وبہبود اور ترقی سے متعلق بجٹ کے اہم نکات پر ڈائیلاگ پروگرام منعقد ہونے چاہئیں۔ "ریاستی بجٹ کی ہر جگہ تعریف ہو رہی ہے۔ تمام اضلاع میں ڈائیلاگ پروگرام منعقد ہونے چاہئیں۔ عوامی فلاح وبہبود اور ترقی سے متعلق بجٹ کے اہم نکات پر، ریاست کے مختلف علاقوں کو براہ راست دارالحکومت سے جوڑنے کے لئے بنائے جانے والے ایکسپریس وے سے ریاست میں ترقی پر پڑنے والے اثرات کے بارے میں بات چیت ہونی چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ تمام محکموں کو مناسب رقم فراہم کی گئی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے مزید کہا کہ صنعتی سرگرمیوں کو ریاست کے تمام اضلاع میں وسعت دی جانی چاہیے۔

سی بی آئی تحقیقات پر سوال اٹھانے والا مغربی بنگال کا معاملہ قابل سماعت/ سپریم کورٹ

نئی دہلی// سپریم کورٹ نے بدھ کے روز کہا کہ ریاستی حکومت کی جانب سے کسی معاملے میں تحقیقات کی رضامندی واپس لینے کے باوجود مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) کی جانب سے تحقیقات جاری رکھنے کو چیلنج کرنے کا مغربی بنگال حکومت کا مقدمہ قابل سماعت ہے۔ جسٹس بی آر گوائی اور سندیپ مہتا کی بنچ نے مرکزی حکومت کے اس ابتدائی اعتراض کو مسترد کر دیا کہ اس طرح کا مقدمہ قابل سماعت نہیں ہے اور مغربی بنگال حکومت کی طرف سے دائر اصل مقدمہ کو قابل سماعت قرار دیا ہے۔ مغربی بنگال حکومت نے الزام لگایا تھا کہ سی بی آئی نے ریاست کی جانب سے رضامندی واپس لینے کے باوجود ریاست کے معاملات کی تحقیقات جاری رکھی۔ اپنے مقدمے میں، ریاستی حکومت نے الزام لگایا کہ سی بی آئی ایف آئی آر درج کرکے اپنی تحقیقات کو آگے بڑھا رہی ہے، جب کہ ریاست (مغربی بنگال) نے اپنے علاقائی دائرہ اختیار میں مقدمات کی تفتیش کے لیے مرکزی ایجنسی کو دی گئی عام رضامندی واپس لے لی تھی۔ مغربی بنگال نے 16 نومبر 2018 کو ریاست میں تحقیقات اور چھاپے مارنے کے لیے سی بی آئی کو دی گئی عام رضامندی کو واپس لے لیا تھا۔

نڈا نے ڈینگو سے نمٹنے کی تیاریوں کا جائزہ لیا

نئی دہلی// صحت اور خاندانی بہبود کے مرکزی وزیر جگت پرکاش نڈا نے بدھ کو ملک بھر میں ڈینگو بخار کی صورتحال اور اس کی روک تھام، کنٹرول اور انتظام کے لیے صحت عامہ کے نظام کی تیاریوں کا جائزہ لیا۔ مسٹر نڈا کی صدارت میں ہوئی اس اعلیٰ سطحی میٹنگ میں ملک بھر میں ڈینگو کی صورتحال اور تیاریوں کے بارے میں جانکاری دی گئی۔ مانسون اور برسات کے موسم کے آغاز کے ساتھ ڈینگو کے کیسوں کی تعداد میں اضافے کے خطرے سے درپیش چیلنج کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر نڈا نے ڈینگو سے نمٹنے کے لیے تیار رہنے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے افسران کو ہدایت کی کہ وہ ڈینگو سے بچاؤ، کنٹرول اور انتظامی اقدامات کو مضبوط بنائیں۔ مرکزی وزیر نے متعلقہ حکام سے کہا کہ وہ ڈینگو سے متاثرہ ان ریاستوں اور علاقوں پر توجہ مرکوز کریں جہاں اس کے پھیلنے کی اکثر اطلاع ملتی ہے۔ انہوں نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ ریاستوں کے ساتھ مل کر ڈینگو کی روک تھام کے لئے فعال طور پر کام کریں۔ انہوں نے خاص طور پر وزارت ہاؤسنگ اور شہری امور، دیہی ترقی کی وزارت، وزارت تعلیم اور میونسپل کارپوریشنز اور مقامی سیلف گورنمنٹ کو شامل کرتے ہوئے بین وزارتی کوآرڈینیشن کونفرنس پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ مرکز ڈینگی کی روک تھام اور کنٹرول کی سرگرمیوں کے لیے بروقت کارروائی کے لیے ریاستوں کے ساتھ فعال طور پر رابطہ کر رہا ہے۔ ڈینگی سے بچاؤ اور کنٹرول کے حوالے سے ان کے کردار اور ذمہ داریوں کے بارے میں آگاہی دینے کے لیے مختلف بین علاقائی میٹنگز کا انعقاد کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آنے والے برسوں میں ان سرگرمیوں کو مزید تقویت دی جائے گی۔ مرکزی وزیر صحت نے کہا کہ عام طور پر دن کے وقت کاٹنے والے ایڈیس مچھر کے بارے میں بیداری پیدا کرنے کے لیے بڑے پیمانے پر ایک بیداری مہم چلائی جائے گی۔

آئی ایم او کونسل کے اجلاس میں ہندوستان نے عالمی سمندری بات چیت کی قیادت کی

لندن// ایک اعلیٰ سطحی ہندوستانی وفد، جس کی قیادت بندرگاہوں، جہاز رانی اور آبی گزرگاہوں کی وزارت میں سکریٹری جناب ٹی کے رام چندرن کر رہے ہیں، لندن میں بین الاقوامی سمندری تنظیم (آئی ایم او) کی کونسل کے 132ویں اجلاس میں شرکت کر رہا ہے۔ ہندوستان، جو کہ بین الاقوامی سمندری تجارت میں سب سے زیادہ دلچسپی رکھنے والے ممالک کے زمرے میں آئی ایم او کونسل کا ایک منتخب رکن ہے، نے بحری جہازوں کو ترک کرنے کے فوری مسئلہ پر زور دیا۔ وفد نے نشاندہی کی کہ کوششوں کے باوجود، فی الحال 44 فعال معاملات ہیں، جن میں 292 ہندوستانی بحری جہاز شامل ہیں۔ ایسے مسائل کو حل کرنے کے لیے موثر اقدامات اور نگرانی کی ضرورت پر ہندوستان کے سخت موقف کو پذیرائی ملی ہے۔ سمندری بحری جہازوں کے مسائل کو حل کرنے کے لیے اپنی مسلسل وابستگی کے اعتراف میں، ہندوستان نے مشترکہ سہ فریقی ورکنگ گروپ میں آئی ایم او کی نمائندگی کرنے والی آٹھ حکومتوں میں سے ایک کے طور پر اپنی پوزیشن حاصل کی۔ یہ گروپ، بحری جہازوں کے مسائل اور سمندری کارروائیوں میں انسانی عنصر کی شناخت اور ان سے نمٹنے کے لیے وقف ہے۔ دیگر مجوزہ ارکان میں فلپائن، تھائی لینڈ، لائبیریا، پاناما، یونان، امریکہ اور فرانس شامل ہیں۔ جناب ٹی کے رام چندرن نے کہا کہ "بھارت، بحری جہازوں کو ترک کرنے کے مسئلے سے نمٹنے اور اپنی بحری افرادی قوت کی حفاظت اور بہبود کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے۔ پائیدار بحری نقل وحمل کے لیے بہترین کارکردگی، ماحولیاتی طور پر پائیدار اور تکنیکی طور پر ترقی یافتہ سمندری طور طریقوں کو فروغ دینے میں ہندوستان کی قیادت کا ثبوت ہے۔ ہم سمندری شعبے میں مثبت تبدیلی لانے کے لیے عالمی شراکت داروں کے ساتھ تعاون کے منتظر ہیں۔" ہندوستانی وفد نے بحیرہ احمر، خلیج عدن اور متصل علاقوں میں رکاوٹوں پر بھی تشویش کا اظہار کیا، جو جہاز رانی اور تجارتی رسد کو متاثر کر رہے ہیں۔ بحری تحفظ اور سلامتی کے تئیں ہندوستان کے عزم کو اجاگر کرتے ہوئے، وفد نے دو اہم واقعات کا حوالہ دیا، جہاں ہندوستانی بحریہ نے کامیابی سے مداخلت کی تھی۔ ان میں مارشل آئی لینڈ کے جھنڈے والے خام تیل بردار جہاز ایم وی مارلن لوانڈا کو بچانا اور صومالیہ کے ساحل پر ایم وی روئین نامی بحری جہاز کو روکنا، عملے کے ارکان کی حفاظت کو یقینی بنانا اور بحری قزاقی کے خطرات سے موثر طریقے سے نمٹنا شامل ہے۔

وزیر اعظم کو روسی فیڈریشن کا اعلیٰ ترین شہری اعزاز ملنا فخر کی بات/ شرما

بھوپال// مدھیہ پردیش بھارتیہ جنتا پارٹی کے صدر اور لوک سبھا ممبر پارلیمنٹ وشنودت شرما نے آج کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کو روسی فیڈریشن کا اعلیٰ ترین شہری اعزاز ملنا ملک کے لیے فخر کی بات ہے۔ یہاں پارٹی کے ریاستی دفتر میں نامہ نگاروں سے بات چیت کرتے ہوئے مسٹر شرما نے کہا کہ آج ملک کے لیے فخر کی بات ہے کہ وزیر اعظم مسٹر مودی کو روسی فیڈریشن کے اعلیٰ ترین شہری اعزاز سے نوازا گیا ہے۔ یہ ملک کے 140 کروڑ عوام کے لیے اعزاز کی بات ہے۔ وزیر اعظم مسٹر مودی واحد وزیر اعظم ہیں، جنہیں 15 سے زیادہ ممالک میں اعلیٰ ترین شہری اعزاز سے نوازا گیا ہے۔

کانگریس کا دہلی کی غیر قانونی کالونیوں کو باقاعدہ کرنے کا مطالبہ

نئی دہلی// دہلی پردیش کانگریس نے قومی راجدھانی خطہ میں غیر مجاز کالونیوں کو باقاعدہ بنانے کا مطالبہ کرتے ہوئے بدھ کو کہا کہ پارٹی نے دہلی کے لیفٹیننٹ گورنر وی کے سکسینہ کو میمورنڈم سونپا ہے اور انہیں امید ہے کہ لیفٹیننٹ گورنر اس معاملے میں جلد ہی کوئی فیصلہ کریں گے۔ دہلی پردیش کانگریس کے سینئر ترجمان ڈاکٹر نریش کمار نے کہا کہ پارٹی نے لیفٹیننٹ گورنر کو ایک میمورنڈم دے کر پردھان منتری آواس یوجنا کے تحت دہلی کی غیر قانونی کالونیوں کو باقاعدہ بنانے کا مطالبہ کیا ہے۔ میمورنڈم میں کہا گیا ہے کہ تقریباً چھ سات سال قبل مرکزی حکومت نے ڈی ڈی اے کے ذریعے یہ اسکیم شروع کی تھی اور اس میں یہ التزام کیا گیا تھا کہ ڈی ڈی اے کو کنورژن چارجز ادا کرکے اس میں پلاٹوں کو پہلے فری ہولڈ کروانے کے بعد غیر قانونی کالونیوں کو باقاعدہ (ریگولرائز) کروایا جائے۔ ڈاکٹر کمار نے کہا کہ یہ اسکیم نافذ نہیں ہو سکی اور زمین پر صفر ہے۔ اس کی وجہ بتاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کوئی بھی شخص کنورژن چارج ادا نہیں کرنا چاہتا اور جو لوگ ادا کرنا چاہتے ہیں اس کے لیے بھی ڈی ڈی اے میں اتنا طویل عمل ہے کہ وہ شخص شرائط وضوابط کو پورا کرنے کے قابل نہیں ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر سے درخواست کی گئی ہے کہ کالونیوں کو اسی طرح ریگولرائز کیا جا سکتا ہے، جس طرح دہلی کی غیر مجاز کالونیوں کو کانگریس حکومت کے دوران کنورژن چارجز کے بغیر ریگولرائز کیا گیا تھا اور اس کے علاوہ کوئی دوسرا متبادل نہیں ہے۔

مودی کو روسی اعلیٰ سول ایوارڈ سے نوازہ جانا مضبوط ہند، روس تعلقات کی علامت/ دفاعی ماہرین

نئی دہلی// ماسکو کے دورے کے دوران وزیر اعظم نریندر مودی کو روس کے صدر ولادیمیر پوتن نے روس کے اعلیٰ ترین شہری اعزاز آرڈر آف سینٹ اینڈریو دی اپوسل سے نوازا گیا۔ دفاعی ماہر دھروکٹوچ نے اس ایوارڈ کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ یہ شاذ ونادر ہی دیا جاتا ہے اور یہ ہندوستان اور روس کے درمیان مضبوط تعلقات کی عکاسی کرتا ہے۔ کٹوچ نے مودی کو اعزاز پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وزیر اعظم کو متعدد بین الاقوامی اعزازات ملے ہیں۔ مودی نے اس اعزاز کو ہندوستان کے 140 کروڑ شہریوں کے لیے سمان اور دونوں ملکوں کے درمیان پائیدار دوستی کا ثبوت سمجھتے ہوئے پوتن اور روس کا شکریہ ادا کیا۔ جنگ کے خلاف مودی کے مستقل موقف پر تبصرہ کرتے ہوئے کٹوچ نے معصوم بچوں کی موت سے ہونے والے درد اور پرامن تنازعات کے حل کے لیے ان کے مطالبے پر وزیر اعظم کے ریمارکس پر روشنی ڈالی۔ کٹوچ نے تجویز پیش کی کہ امن کے لیے نیٹو سمیت تمام فریقوں کی کوششوں کی ضرورت ہے اور روس، یوکرین اور نیٹو اتحادیوں کے ساتھ ہندوستان کے متوازن تعلقات امن کو فروغ دینے میں اپنے کردار پر زور دیتے ہیں۔ دورے کے دوران، پوتن نے ہندوستان کو مضبوط بنانے کے لیے مودی کی لگن کو تسلیم کیا۔ ہندوستانی شہریوں کی زندگیوں میں نمایاں بہتری کو نوٹ کیا۔ کٹوچ نے ہندوستان کی تیز رفتار ترقی، دنیا کی پانچویں سب سے بڑی معیشت کے طور پر اس کی پوزیشن، اور مستقبل میں متوقع ترقی پر تبصرہ کیا۔ عالمی امن کے لیے ہندوستان کے ساتھ مضبوط تعلقات کو برقرار رکھنے کی اہمیت پر زور دیا۔

برلا برکس پارلیمانی فورم کے اجلاس میں شرکت کے لیے روس روانہ ہوئے

نئی دہلی// لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا برکس پارلیمانی فورم کی میٹنگ میں شرکت کے لیے بدھ کو روس روانہ ہو گئے۔ قابل ذکر ہے کہ برکس پارلیمانی فورم کی میٹنگ 11 اور 12 جولائی کو روس کے سینٹ پیٹرز برگ میں ہونے جا رہی ہے جس میں مسٹر برلا ہندوستانی پارلیمانی پارٹی کی قیادت کر رہے ہیں۔ راجیہ سبھا کے ڈپٹی چیئرمین ہری ونش نے مسٹر برلا سے دہلی کے اندرا گاندھی بین الاقوامی ہوائی اڈے پر ملاقات کی۔ اس دوران لوک سبھا کے جنرل سکریٹری اتپل کمار سنگھ اور راجیہ سبھا کے جنرل سکریٹری پی سی مودی نے بھی ان سے ملاقات کی۔

ریاست اور مرکزی حکومت کے درمیان بہتر تال میل سے چھتیس گڑھ تیزی سے ترقی کرے گا/ منوہر لال

رائے پور// بجلی نیز ہاؤسنگ اور شہری امور کے مرکزی وزیر جناب منوہر لال نے آج رائے پور میں چھتیس گڑھ کے لیے بجلی اور شہری ترقیات کے شعبے میں جاری اسکیموں اور تجاویز کا جائزہ لیا۔ اس جائزہ میٹنگ میں چھتیس گڑھ کے وزیر اعلیٰ جناب وشنو دیو سائی، ہاؤسنگ اور شہری امور کے مرکزی وزیر مملکت جناب توکھن ساہو، نائب وزیر اعلیٰ ارون ساؤ اور چیف سکریٹری جناب امیتابھ جین نے بھی شرکت کی۔ مرکزی وزیر جناب منوہر لال نے میٹنگ میں کہا کہ ریاست اور مرکزی حکومت کے درمیان بہتر تال میل سے چھتیس گڑھ تیزی سے ترقی کرے گا۔ مرکزی وزیر نے مزید کہا کہ چھتیس گڑھ کو بجلی اور رہائش سے متعلق تمام ضروریات کو پورا کرنے کے لیے مرکزی حکومت کی مکمل حمایت حاصل ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی قیادت میں ملک میں کئی اصلاحی اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ عوام کی امنگوں کے عین مطابق کام ہو رہا ہے۔ انہوں نے ریاستی حکومت سے کہا کہ وہ مرکزی حکومت کی طرف سے دیے جانے والے تمام فنڈز اور گرانٹس کا بھرپور استعمال کرے۔ یہ رقم مرکزی حکومت کی طرف سے اتنی ہی تیزی سے جاری کی جائے گی جتنی تیزی سے ریاست میں کام کیے جائیں گے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ ریاست میں ترقیاتی اسکیموں کے سلسلے میں مرکزی حکومت کی جانب سے کوئی مشکل پیش نہیں آئے گی۔ مرکزی وزیر جناب منوہر لال نے میٹنگ میں تجویز پیش کی کہ کلین سٹی (صاف ستھرے شہر) کے تحت رائے پور کو موصول ہونے والی 100 بسوں کو بھی نیا رائے پور اور رائے پور کے درمیان چلانے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے ہاؤسنگ اور شہری امور کی وزارت کے تحت پردھان منتری آواس یوجنا، پی ایم سوانددھی، امرت مشن، سوچھ بھارت مشن، پی ایم ای بس سیوا، اسمارٹ سٹی مشن اور قومی شہری ترقی مشن کے کاموں کا جائزہ لیا۔ انہوں نے ان اسکیموں کے لیے مناسب فنڈز فراہم کرنے کا بھی یقین دلایا۔ وزیر اعلیٰ وشنو دیو سائی نے دورے کے لیے مرکزی وزیر جناب منوہر لال کا شکریہ ادا کیا اور مرکزی وزیر سے درخواست کی کہ وہ ریاست پر نظر ثانی شدہ توجہ مرکوز کرتے ہوئے ترجیحی بنیادوں پر تقریباً 50 ہزار مکانات کی منظوری دیں۔

چھوٹے دکاندار بدحال

تحریر۔زاہد عباس۔

"یا اللہ! سلامتی ایمان، سلامتی جان رکھیو۔ کبھی بھی کسی کا محتاج نہ کیجیو۔ یا اللہ اپنی رحمتیں اور برکتیں نازل فرما۔ یا اللہ بھوک وافلاس سے محفوظ رکھیو۔"

بچپن میں جب علاقے کی مسجد میں نماز پڑھنے جایا کرتے، خاص طور پر فجر کی نماز کے بعد بڑے بوڑھے ہاتھ بلند کرکے گڑگڑاتے ہوئے ہمیشہ یہی دعا مانگتے۔ اگر کوئی اور دعائیں مانگی جاتیں تو وہ بے روزگاروں کے لیے روزگار، کاروبار میں ترقی اور رزقِ حلال میں برکت سے متعلق ہوا کرتیں۔ گھر کے بزرگ، خاص طور پر خواتین بچوں کو دل لگا کر کام کرنے اور فضولیات سے بچنے کا درس دیتیں۔ اُس زمانے میں ہر دوسرا شخص یا تو اچھی تعلیم حاصل کرنے کی جستجو کرتا، یا پھر کسی بھی پیشے یا چھوٹے کاروبار سے منسلک ہوکر اپنے گھر کی کفالت کے فرائض انجام دینے لگتا۔ یوں پاکستان میں نہ صرف تعلیمی میدان میں، بلکہ کاروباری سرگرمیوں میں بھی غیر معمولی ترقی ہونے لگی جس سے لوگوں کی زندگی میں بہتری کے نمایاں اثرات مرتب ہونے لگے۔ اس معاشی تبدیلی کے پیچھے جہاں تعلیم حاصل کرنے والے نوجوانوں کا کردار تھا، وہیں چھوٹے دکان داروں کا بھی بڑا اہم حصہ رہا۔ ایسے ہی ایک چھوٹے کاروباری ہمارے دوست بھی ہیں جو گزشتہ پانچ دہائیوں سے شادی بیاہ کے لیے تیار کیے جانے والے شرارے، غرارے اور ساڑھیاں بنانے کے ساتھ ساتھ ان پر لگائے جانے والے میٹریل کی دکان بھی کرتے ہیں۔ طاہر بھائی چونکہ انتہائی نفیس شخصیت کے مالک اور خاصے مہمان نواز ہیں، اس لیے میں اکثر و بیشتر اُن کی دکان پر چلا جاتا ہوں۔ گھریلو مصروفیات کے باعث بہت عرصے تک اُن سے نہ مل سکا، اگر یہ کہا جائے کہ میں دو ڈھائی سال بعد ملا تو غلط نہ ہوگا۔ خیر میں جوں ہی اُن کی دکان پر پہنچا، دکان کا آدھا شٹر بند تھا، جس سے اندازہ ہوا کہ طاہر بھائی شاید نماز کو گئے ہیں۔ لیکن ایسا نہیں تھا، پڑوس کی دکان سے معلوم کرنے پر پتا چلا کہ یہ اُن کا روز کا معمول ہے، طاہر بھائی دکان کھولتے ہیں اور آدھا شٹر گرا کر نہ جانے کہاں غائب ہوجاتے ہیں! پڑوسی دکان دار کی بات سن کر مجھے تشویش ہوئی، میں نے فوراً موبائل فون پر رابطہ کیا، اور پندرہ منٹ میں ہی وہ دکان پر آگئے۔ ایک دوسرے کا حال احوال پوچھنے کے بعد ہم گپ شپ کرنے لگے۔ اس سے پہلے کہ مزید گفتگو کرتے، میں نے ان سے پوچھا:

"کیا بات ہے، آج کل دکان پر وقت نہیں دیتے، خیریت تو ہے؟"

طاہر بھائی نے یک دم جواب دیا: "ہاں بس ایسا ہی ہے۔"

"کیوں بھئی! تم تو وقت کے پابند تھے، آندھی آئے یا طوفان...... تمہاری دکان کبھی بند نہ ہوئی۔ آخر ایسا کیا ہوا جو غائب رہتے ہو؟"

"چھوڑو یار کوئی اور بات کرو۔ اپنے بارے میں بتاؤ اتنا عرصہ کہاں غائب رہے؟"

"یہ بات میں کیسے چھوڑ دوں! بھائی پہلے تم مجھے بتاؤ کہ یہ کیا چکر ہے!"

"کیا بتاؤں، کاروبار نہیں ہے، جب گاہک نہ ہو تو دکان پر ہاتھ پہ ہاتھ دھرے بیٹھے رہنے سے بہتر ہے کچھ ایسا کیا جائے جس سے دو پیسوں کا آسرا ہوجائے، بس اسی چکر میں بھاگ دوڑ کرتا رہتا ہوں۔"

"لیکن تمہارا کام تو اچھا تھا، اب تمہاری باتوں سے ناامیدی اور ندامت چھلک رہی ہے!"

"ہاں کسی زمانے میں یہ کاروبار اچھا تھا، اب مہنگائی کی وجہ سے لوگوں نے شادی بیاہ کے ملبوسات پر بھی بھاری کام کرانا چھوڑ دیا ہے، ایسے حالات میں عام گاہک کہاں سے خریداری کرسکتا ہے! اس لیے یہ کاروبار تقریباً ختم ہی ہوچکا ہے۔ میری چھوڑو، جب سے یہ حکومت آئی ہے چھوٹے کاروباری تو تباہ ہوکر رہ گئے ہیں، صرف بڑے گروپس اور بلڈرز کی چاندی ہے۔ ہماری حالت تو یہ ہے کہ صبح سے شام تک صرف مکھیاں ہی مار رہے ہیں۔ تم یقین مانو غربت نے کمر توڑ کر رکھ دی ہے، سمجھ میں نہیں آتا کیا کروں، کس طرح اپنے اور اپنے خاندان کے لیے دو وقت کی روٹی پیدا کروں! بڑھتی ہوئی مہنگائی نے زندگی اجیرن کردی ہے۔ تم اندازہ لگاؤ ایک کلو آٹا 70 روپے تک پہنچ گیا ہے اور ملاوٹ کے بغیر گھی 400 روپے فی کلو۔ چینی، گوشت، دالیں اور دیگر اشیائے خورونوش کی قیمتیں دن بدن بڑھ رہی ہیں۔ ہم یہ سارے اخراجات کس طرح پورے کریں! بس اللہ کا ہی آسرا ہے۔ حکومت تو اپنی کرپشن اور لوٹ مار میں لگی ہوئی ہے۔ جھوٹے وعدے اور دعوے سن سن کر کان پک چکے ہیں۔ یہ ملک اناڑیوں کے سپرد کردیا گیا ہے، کسی کو بھی عوام کی فکر نہیں۔ حکمران طبقہ مزے میں ہے۔ کبھی آدھی روٹی کھانے اور کبھی چینی کم استعمال کرنے کے مشورے دیے جارہے ہیں۔ کبھی صحت کارڈ، تو کبھی انکم سپورٹ کارڈ کے نام پر بے وقوف بنایا جارہا ہے۔ ساری قوم کو اے ٹی ایم کارڈ بنایا جارہا ہے۔ مجھے لگتا ہے جلد ہی ماضی کی طرح راشن کارڈ بنانے کے احکامات بھی جاری ہونے والے ہیں، جبکہ ان کی اپنی عیاشیوں میں کوئی کمی نہیں آرہی۔ مہنگائی سے تو ہم جیسا غریب متاثر ہوا ہے، متوسط طبقے کی حالت بھی اب انتہائی خراب ہوچکی ہے، یہ طبقہ بھی غربت سے نیچے زندگی گزارنے پر مجبور ہے۔ اشیائے ضروریہ کے نرخ روز بڑھ رہے ہیں۔ جن کی اپنی چھت نہیں اُن کے حالات تو اور زیادہ خراب ہیں۔ مکان کے کرایوں میں گزشتہ ایک سال میں بڑا اضافہ ہوچکا ہے۔ اشیائے خورونوش پر اٹھنے والے اخراجات ہر خاندان کے دُگنے ہوچکے ہیں۔ بچوں کو پڑھانا بھی ممکن نہیں رہا۔ سرکاری درس گاہوں کی حالتِ زار تو پہلے ہی خراب تھی۔ اگر دیکھنا ہو تو کسی بھی پرائیویٹ اسکول میں جاکر دیکھیں جہاں بچوں کی ایک بڑی تعداد مہنگے سے سستے اسکولوں میں شفٹ ہورہی ہے۔ لوگ اب فیس دینے کی بھی سکت نہیں رکھتے۔ عام آدمی پہلے 30 فیصد رقم اشیائے خورونوش کی خرید پر صرف کرتا تھا، اب 50 فیصد سے زائد خرچ کرتا ہے۔ باقی ضروریاتِ زندگی مثلاً بجلی کے بل، دوائیوں کی خریداری سمیت زندگی کی گاڑی چلانے کے لیے دیگر لوازمات کی ایک لمبی فہرست ہے، جس کا روزمرہ کی بنیاد پر عام آدمی کو سامنا ہے۔ افسوس کی بات تو یہ ہے کہ ہمارے ملک کے لاکھوں نوجوان تعلیم حاصل کرنے کے باوجود بے روزگار ہیں۔ ایسے نوجوان معاشی تنگ دستی کے باعث تیزی کے ساتھ جرائم کرنے، انتہا پسندی کی جانب راغب ہونے، یا پھر خودکشی کرنے پر مجبور ہیں جو کسی بھی ملک اور معاشرے کے لیے انتہائی خطرناک بات ہے۔"

طاہر بھائی کی زبانی چھوٹے دکان داروں کے معاشی و کاروباری حالات کا سن کر انتہائی دکھ ہوا، جبکہ ان کی جانب سے کی جانے والی باتوں یا یوں کہیے کہ ملک میں بڑھتی مہنگائی اور بے روزگاری کے باعث ایک عام شہری کی کسمپرسی کی داستان سن کر جی بھر آیا۔ طاہر بھائی کی ایک ایک بات سولہ آنے درست ہے۔ ملک میں مہنگائی، بے روزگاری اور لاقانونیت عروج پر پہنچ چکی ہیں اور حکمران سب اچھا ہے کی گردان کرنے میں مصروف ہیں۔ اس ظلم وزیادتی کے خلاف اور اپنے جائز حقوق کے لیے عوام کو آواز بلند کرنی ہوگی۔ آخر کب تک ہم اس اشرافیہ کی جانب سے دکھائے جانے والے حسین خوابوں کے سحر میں جکڑے رہیں گے! قوم کو وڈیروں، جاگیرداروں اور سرمایہ داروں کے گھر کی لونڈی بنے اس رائج نظام کے خلاف اپنے اور اپنی آنے والی نسلوں کے بہترین مستقبل کے لیے اٹھ کھڑا ہونا ہوگا۔

اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی ہماری ذمے داری ہے کہ ہم میں سے جنہیں رب نے دیا ہے انہیں چاہیے کہ وہ اپنے اردگرد رہنے والے لوگوں کی خبر گیری کریں۔ جو لوگ پریشانی کا شکار ہیں، خاص طور پر وہ گھرانے جو کسی کے سامنے دستِ سوال دراز کرنے سے عاجز وقاصر رہتے ہیں اور ایسے حالات میں بھی اپنے رشتے داروں، پڑوسیوں اور دوستوں سے مدد نہیں مانگتے اُن کے حالات کا ضرور جائزہ لیں، ان کے اچھے لباس اور مسکراتے چہروں سے دھوکے میں نہ آئیں بلکہ اُن کی ضروریات کا خاموشی سے مداوا کریں، کیونکہ اپنی ضروریات کا اظہار کرنے والے لوگ تو کچھ نہ کچھ کہیں نہ کہیں سے حاصل کرلیتے ہیں مگر ایسے گھرانے اپنی عزت بچانے کی خاطر اپنے گھروں میں قید ہوکر زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔

آخر میں اتنا ہی کہہ سکتا ہوں کہ خدا ہمارے حکمرانوں کو وہ دل عطا فرمائے جو غریبوں کے درد میں دھڑکے، اور ایسی آنکھوں سے نوازے جن سے ملک میں بڑھتی غربت، بے روزگاری اور بھوک وافلاس سے بلکتے بچے دکھائی دیں۔

ہم خدمت کا کارواں ہیں

تحریر۔فائزہ مشتاق۔

یہ قدرے سرد پہر تھا جب ہم الخدمت خواتین کراچی کی جانب سے منعقدہ نمائش میں شرکت کے لیے پہنچے تھے۔ دو روزہ نمائش کا انعقاد الخدمت خواتین ہیڈ آفس کراچی میں کیا گیا تھا۔ جذبۂ خدمت سے سرشار الخدمت کی نمائش کا مقصد بھی ضرورت مند اور مستحق افراد کو ہنر سے آراستہ کرنا اور روزگار کی فراہمی تھا۔

بیرونی دروازے سے عمارت میں داخل ہوتے ہی اندازہ ہوگیا تھا کہ ''سب رنگ'' کے عنوان سے جاری نمائش میں واقعتاً جابجا رنگ بکھرے ہوئے ہیں۔ وقتاً فوقتاً خواتین، بچوں اور بچیوں کی آمد کا سلسلہ جاری تھا۔ استقبالیہ پر ٹوکن دیے جارہے تھے، سو ہم نے بھی قطار میں اضافہ کیا۔ کچھ ہی لمحوں میں ہماری باری بھی آگئی۔ یہ جان کر حیرت کی انتہا نہ رہی کہ ٹوکن مفت فراہم کیے جارہے ہیں، سو ہم نے بھی بلاتامل اس سہولت سے فائدہ اٹھایا اور آگے ہولیے۔

استقبالیہ سے ملحق سبزہ زار میں ''ونٹر کارنر'' کا انتظام کیا گیا تھا جہاں موسم سرما کی مناسبت سے کمبل، گرم ملبوسات وغیرہ کے اسٹال لگائے گئے تھے۔ ''مناسب دام اور بہترین معیار'' کے پیش نظر خواتین اس سہولت سے خوب فائدے اٹھانے میں مصروف تھیں۔ خواتین اور بچیوں کے شوق اور دل چسپی کے لیے مہندی لگانے کا انتظام بھی تھا جہاں خواتین کی بڑی تعداد ہاتھوں میں خوب صورت نقش ونگار بنوانے میں مگن تھی۔

عمارت کے بالائی حصے میں پہنچے تو الگ ہی سماں تھا، ماحول مترنم نغموں سے گونج رہا تھا۔ گویا الخدمت کے مقصد سے آشنائی کے ساتھ ساتھ شانہ بشانہ کھڑے ہونے کی اُمنگ جگا رہا ہو۔

ہم رونق جہاں ہیں، تابندہ کہکشاں ہیں
خادم ہیں وطن کے، خدمت کا کارواں ہیں

نمائش میں تمام طبقۂ عمر کے افراد کی دل چسپی کا سامان موجود تھا، یہی وجہ تھی کہ خواتین، بچے اور بچیاں خریداری میں محو دکھائی دیے۔ زنانہ و مردانہ، بچیوں اور بچوں کے ملبوسات سمیت گھریلو استعمال کی اشیا بھی نمائش میں موجود تھیں۔ دیدہ زیب عبایا، چادریں اور جاءنماز کے اسٹال اپنی جانب کھینچ رہے تھے۔ قابلِ تحسین پہلو یہ تھا کہ خریدار کی جیب کو مدنظر رکھتے ہوئے اسٹال لگائے گئے تھے تاکہ زیادہ سے زیادہ افراد کی شرکت کو یقینی بنایا جاسکے۔ جہاں برانڈڈ سامان موجود تھا وہیں ''پری لوڈ'' یعنی استعمال شدہ مصنوعات بھی نمائش کا حصہ تھیں جو کہ کسی طور بھی ناقابلِ استعمال حالت میں نہ تھیں۔

''آسان نکاح پراجیکٹ'' ازدواجی زندگی میں بندھنے والے دو نفوس کے لیے الخدمت کی جانب سے بہترین تحفہ اور اقدام ہے، جس کا مقصد انہیں نقد اور بنیادی ضروریات مہیا کرکے نکاح آسان بنانا ہے۔ یہ پراجیکٹ نمائش کے لیے ہی نہیں بلکہ عام دنوں میں بھی بآسانی دستیاب ہوتا ہے۔ قابلِ ذکر پہلو یہ کہ اس کے حصول کے لیے ضرورت مندوں کو الخدمت آفس کے بار ہا چکر نہیں لگانے پڑتے بلکہ کسی بھی قریبی شاخ پر موجود الخدمت کے نمائندے سے رابطہ کرکے اپنی درخواست پہنچائی جاتی ہے، بعدازاں مستحق کی عزتِ نفس کو مجروح کیے بغیر اُن کی ضرورت کو پورا کیا جانا ہی الخدمت کے گراں قدر جذبے کی دلیل ہے۔

''امداد نہیں، روزگار'' کے بینر جابجا آویزاں تھے۔ تفصیل جاننے کے لیے ہم نے نائب صدر الخدمت خواتین محترمہ ناہید افتخار سے گفتگو کی۔ اُن کا کہنا تھا کہ الخدمت بنیادی ضروریاتِ زندگی سے محروم افراد کو روزگار فراہم کرنے کا عزم لیے کھڑی ہے۔ امداد سے زیادہ روزگار دینا ہمارا ہدف اور اصل فلاح ہے۔ نمائش بھی اسی مقصد کے تحت منعقد کی گئی تاکہ ضرورت مند مرد اور خواتین اپنے ہنر کو استعمال میں لاکر اس کا حصہ بنیں اور خود کفیل ہوجائیں۔ یہی نہیں بلکہ خواتین و

حضرات کو مختلف ہنر سے آراستہ کرنے کی ذمے داری بھی الخدمت بہ خوبی سرانجام دے رہی ہے۔ سلائی کڑھائی، دست کاری اور کھانا پکانے کے علاوہ دیگر پروگراموں پر بھی توجہ دی جاتی ہے تاکہ افراد کی دل چسپی کے مطابق انہیں ہنرمند بنایا جاسکے۔ گزشتہ برس ''تیماردار کی تربیت'' پروگرام کا بھی آغاز کیا گیا جس کے ذریعے بہت سے ضرورت مند افراد مستفید ہوئے اور بعدازاں اس تربیت کو عملی جامہ پہناتے ہوئے باعزت طور پر روزگار سے جڑ گئے۔

نمائش کی خوش آئند بات یہ تھی کہ خواتین ہی نہیں بلکہ نوعمر بچیاں بھی نہایت مستعدی سے ذمے داری سرانجام دے رہی تھیں۔ اس سلسلے میں نائب صدر الخدمت کا کہنا تھا کہ نمائش کے انعقاد میں کئی ماہ کی شب و روز کی محنت شامل ہے جس میں ضرورت مند افراد ہی نہیں بلکہ ڈونرز نے بھی رضاکارانہ طور پر بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ قابلِ قدر پہلو یہ تھا کہ پُرآسائش زندگی کے عادی ڈونرز مختلف نوعیت کے کاموں میں بلاتردد وہچکچاہٹ پیش پیش رہے۔ یہی جذبۂ خدمت نمائش کی کامیابی کا اصل ضامن بھی تھا۔

آمدنی کے اہداف کے سوال پر ناہید افتخار کا کہنا تھا کہ الخدمت کراچی خواتین این جی او ہونے کے باوجود ذاتی منافع میں شامل نہیں۔ اس کی آمدنی سے درجنوں گھرانے روزگار سے جڑے اور کئی افراد کے علاج، تعلیم و دیگر اخراجات کے لیے ہی آمدنی وقف کی گئی ہے۔ نمائش میں مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی خواتین نے بھرپور شرکت کی جن میں ناظمہ کراچی جماعت اسلامی وومن ونگ محترمہ اسما سفیر اور مختلف صحافیات بھی شامل ہیں۔ انہوں نے الخدمت کی کاوشوں کو سراہا اور عوام سے کثیر تعداد میں شریک ہونے کی اپیل بھی کی۔

یاد رکھنے کا سفر

تحریر۔نعیم جاوید

قوت حافظہ: حکمت سے برکت تک کا سفر ہے
اب وقت نے پڑھائے تو پڑھتے پڑے تمام
اسباق جو نصاب میں شامل نہیں رہے
یہ مضمون عام علمی مضامین سے الگ میری اپنی

زندگی کا سب سے بڑا انکشاف ہے۔ اس ہنر یعنی ''میموری ماسٹری'' کو میں نے عالمی شہرت یافتہ ماہرین سے خود سیکھا ہے۔ میں سلسلہ وار آپ کو حافظے کے ہنر کو محفوظ رکھنے کے 30 بینک اکاؤنٹس کے راز دوں گا جہاں ان تجوریوں میں آپ اپنی تمام یادداشتیں محفوظ رکھ سکتے ہیں۔

اس ہنر کی برکات یہ ہیں کہ اگر کوئی بچہ، نوجوان یا بوڑھا اسے سیکھ جائے تو اس کا حافظہ حیرت انگیز طور پر بہترین ہوجاتا ہے' اس سے زندگی آسان ہوجاتی ہے چاہے وہ مسابقتی امتحانات ہوں، ڈاکٹری، سول سروسز یا کسی بھی طرح کی مہمات اور مقابلوں کو مکمل یقین کے ساتھ جیتا جاسکتا ہے۔ اس سے کم ازکم فائدہ یہ ہوگا کہ 300 فیصد آپ کا حافظہ ترقی کرجائے گا' یادداشت توانا ہوجائے گی۔ جس کو یہ ہنر آجائے اس کو اپنی کسی بھی محرومی کا غم نہیں ہوگا۔ وہ اپنے بزرگوں، ملک وقوم سے شکایت بھی نہیں کرسکے گا کہ اس کو اچھا کالج، اچھے مواقع اور اچھے استاد نہیں ملے بلکہ وہ خدا کا شکر ادا کرے گا کہ ایک ایسے امکانات کی دنیا میں داخل ہونے کا راستہ بتادیا جہاں ہر قدم پر خزانوں کے باب کھلتے ہیں۔ رب نے اس کے دماغ کو ایک ایسا حیرت کدہ بنادیا جہاں سب کچھ ترتیب سے موجود ہے' جہاں یادوں کو آپ چھو کر اور ٹٹول کر دیکھ سکتے ہیں۔ جگ جیتنے کے سارے راز آپ کے پاس ہیں' اب رب کے شکر کے علاوہ کوئی چارہ نہیں رہ جاتا۔

یاد رکھنا بھی اک عبادت ہے
کیوں نہ ہم ان کا حافظ ہوجائیں

حافظے کی حیران کن صلاحیتوں سے جڑے ایسے دعوؤں کو پہلے میں اپنی ناواقفیت کی سبب بلاتامل ٹھکرادیا کرتا تھا' بلکہ یہ مانتا تھا کہ قوت حافظہ یا یادکرنے کی صلاحیت صرف مخصوص لوگوں کی پہچان ہوتی ہے' کسی خاص گروہ یا نسل کو یہ ملکہ حاصل ہوتا ہے۔ یہ اتفاقی مہارت، اتائی قسم کی چیز ہوتی ہے وغیرہ۔ یہ کیسے ممکن ہے کہ انسان معجزاتی، کراماتی اور حیرت انگیز چیزوں کو پلک جھپکنے میں کیسے یاد کرسکتا ہے۔ ہزاروں الفاظ، ہزاروں اعداد وشمار، ہزاروں رنگوں کی ترتیب، پیچیدہ راستوں کی پہچان، مشکل الفاظ کے معنی، نئی زبانوں کا سیکھنا، املا کی غلطیوں کا حل، حساب کے فارمولے، پورے کرہ ارض کے ممالک اور ان کے شہر، کرنسی۔ عرض البلد اور طول البلد پر وقت کے بڑھتے اور گھٹتے اصول۔ ہزاروں پاس ورڈز بلکہ حفظ قرآن بھی اس سے آسان ہوجاتا ہے۔

حفظ متن ایک فن ہے۔ یہ صرف معلومات پر منحصر علم نہیں بلکہ ہنر ہے۔ ہنر کو پل بھر میں سیکھا نہیں جاسکتا۔ اس کو چند ہفتوں کی مشق درکار ہوتی ہے۔ پھر یہ اپنا کمال دکھاتا ہے۔ ہر سائیکل چلانے والا اور تیراکی کا فن جاننے والا یہ بھی خوب جانتا ہے کہ وہ دوسرے شخص کو حتمی طور پر یہ نہیں بتا سکتا کہ تم صرف یوں سائیکل پر سوار ہوجاؤ تو توازن آجائے گا۔ تیراک بھی ٹھیک وہ راز نہیں دے سکتا کہ بدن پانی میں یوں چھوڑ دو یا یوں سنبھالو تو تیراکی کا ہنر آجائے گا بلکہ صرف کوشش پر لگا کر چھوڑ دیا جاتا ہے پھر کیا یک سائیکل کا توازن اور تیراکی میں بدن پر قابو پانے کا ہنر آجاتا ہے۔ حافظے کا یہ ہنر بھی تھوڑی سی مشق مانگتا ہے۔ پھر آپ جادوگر بن جاتے ہیں۔ یہ میرا ذاتی تجربہ ہے۔ ہم نے لیپ ٹاپ، پام ٹاپ کو سمجھا اور برتا ہے اب Neck Top کو سمجھنا ہوگا۔ جو دماغ ہم اپنے گردن پر ڈھوئے ڈھوئے پھرتے ہیں! اس کے راز ٹٹولنے ہوں گے۔ اس لیے حافظے کے ہنر کے بارے میں کسی سرسری رائے سے گمراہ ہونے کے بجائے اس کو مکمل طور پر سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ قوتِ حافظہ کا سفر حکمت سے برکت تک کا سفر ہے۔ کہیں بھی ذہانت کی سبیل ولنگر نہیں ملتی۔ ہمیں اپنی کوشش، وسائل اور تعلیم یافتہ افراد کے ایثار سے یہ مہم سر کرنی ہوگی۔

زکوٰۃ ادا کرنے کے دنیاوی فائدے

تحریر
سراج الدین ندوی

زکوٰۃ ادا کرنے کے بے شمار روحانی اور مادی فائدے حاصل ہوتے ہیں۔ چند کا تذکرہ ذیل میں کیا جا رہا ہے۔ البتہ یہ فائدے خلوص نیت پر منحصر ہیں۔ قرآن مجید میں زکوٰۃ کے ساتھ ساتھ صدقات اور انفاق کے الفاظ بھی آئے ہیں۔ ان تینوں الفاظ سے فرض صدقات بھی مراد ہیں اور نفل صدقات بھی۔ کہاں کیا مراد ہے یہ بات آیت کے پس منظر سے معلوم ہو جاتی ہے۔

زکوٰۃ دینے سے آدمی بہت سی برائیوں سے پاک اور بہت سی خوبیوں سے آراستہ ہو جاتا ہے۔ زکوٰۃ کے اس مقصد کو قرآن میں یوں بیان کیا گیا ہے: تم ان کے اموال سے صدقہ لے کر انھیں پاک کرو اور انھیں بڑھاؤ اور ان کے حق میں دعائے رحمت کرو۔ (التوبۃ: ۱۰۳)

زکوٰۃ ادا کرنے سے انسان کا نفس بخل، طمع، لالچ، حرص اور مال و دولت کی محبت کے تباہ کن عیوب سے پاک ہو جاتا ہے۔ اس کے اندر فیاضی و سخاوت اور اللہ کے راستہ میں خرچ کرنے کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ ایسا شخص اللہ سے قریب اور اس کی ناراضگی سے دور ہوتا ہے۔ سخاوت انسان کو جنت کا مستحق بناتی ہے جب کہ بخل انسان کو دوزخ کے قریب کر دیتا ہے۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

’’سخاوت جنت میں ایک درخت ہے۔ سخی اس کی ٹہنیاں پکڑ لیتا ہے اور وہ اس کو جنت میں داخل کر دیں گی اور بخل دوزخ کا ایک درخت ہے۔ بخیل اس کی ٹہنیاں پکڑ لیتا ہے، وہ اس کو دوزخ میں داخل کر دیں گی۔‘‘ (بیہقی)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

’’سخی اللہ سے قریب ہے، جنت سے قریب ہے، لوگوں سے قریب ہے اور دوزخ سے دور ہے اور بخیل اللہ سے دور ہے، جنت سے دور ہے، لوگوں سے دور ہے اور آگ سے قریب ہے۔ جاہل سخی اللہ تعالیٰ کے نزدیک بخیل عابد سے زیادہ محبوب ہے۔‘‘ (ترمذی)

زکوٰۃ ادا کرنے اور اللہ کے راستہ میں خرچ کرنے سے مال میں اضافہ ہوتا ہے۔ بظاہر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ سود سے مال بڑھتا ہے اور زکوٰۃ سے مال گھٹتا ہے۔ حقیقت اس کے برعکس ہے۔ تجربہ بھی یہی بتاتا ہے کہ جو لوگ زکوٰۃ دیتے ہیں اللہ ان کے مال میں خیر و برکت اور ان کے اموال کی حفاظت بھی فرماتا ہے۔ اس لیے کہ زمین و آسمان میں موجود تمام وسائل کا مالک تنہا اللہ تعالیٰ ہی ہے، وہ جس کو جتنا دینا چاہے اسے کوئی روک نہیں سکتا اور وہ جسے نہ دینا چاہے اسے کوئی کچھ نہیں دے سکتا۔ ظاہر ہے جو لوگ اللہ کی رضا اور خوشنودی کے لیے خرچ کرتے ہیں تو اللہ کی رحمت ان کی طرف کیوں نہ متوجہ ہوگی۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: اللہ سود کو مٹاتا ہے اور صدقات کو بڑھاتا ہے۔ (البقرۃ: ۲۷۶) ایک اور مقام پر فرمایا: جو لوگ اپنے مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں ان

کے خرچ کی مثال ایسی ہے جیسے ایک دانہ بویا جائے اور اس سے سات بالیں نکلیں اور ہر بال میں سو دانے ہوں۔ (البقرۃ: ۲۶۱)

زکوٰۃ و انفاق سے مال میں اضافہ ہوتا ہے۔ اس سلسلہ میں اللہ کے رسول ﷺ نے ایک دل چسپ واقعہ بیان کرتے ہوئے فرمایا:

’’ایک آدمی جنگل میں جا رہا تھا۔ اس نے بادل سے آواز سنی کوئی کہہ رہا ہے کہ فلاں شخص کے باغ کو سیراب کر دو، وہ بادل اس طرف چلا، پھر وہاں پتھریلی زمین پر برسا، ایک نالی نے وہ سب پانی جذب کر لیا، وہ آدمی اس پانی کے پیچھے ہو لیا، ناگہاں ایک آدمی بیلچہ لیے باغ میں پھر رہا ہے، اس نے کہا اللہ کے بندے تیرا نام کیا ہے۔ اس نے کہا فلاں، وہی نام جو اس نے بادل سے سنا تھا۔ اس نے کہا اے اللہ کے بندے! تو میرا نام کیوں پوچھ رہا ہے، اس نے کہا میں نے اس بادل سے جس کا یہ پانی ہے سنا تھا، اس سے آواز آ رہی تھی کہ فلاں شخص کے باغ کو سیراب کر دو، اس نے تیرا نام لیا تھا تو اس میں کیا کرتا ہے، اس نے کہا جب کہ تو نے ایسا کہا تو میں بتلاتا ہوں۔ جو اس باغ سے پیداوار ہوتی ہے میں اس کو دیکھتا ہوں۔ ایک تہائی میں صدقہ کر دیتا ہوں، ایک تہائی میں اور میرے اہل و عیال کھاتے ہیں اور اس باغ میں ایک تہائی لوٹا دیتا ہوں۔‘‘ (مسلم)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

’’اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے ابن آدم! خرچ کر میں تجھ پر خرچ کروں گا۔‘‘ (متفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہؓ راوی ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

’’صدقہ کرنے والے کی مثال دو آدمیوں کی طرح ہے جن پر لوہے کی زرہ ہوں ان کے ہاتھ، ان کی چھاتی اور گردن اس کے ساتھ چمٹا دیے گئے ہوں۔ صدقہ کرنے والا جب بھی صدقہ کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو وہ کھل جاتی ہے اور بخیل صدقہ کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو وہ سکڑ جاتی ہے اور ہر حلقہ اپنے مقام پر ہو جاتا ہے۔‘‘ (متفق علیہ)

زکوٰۃ ادا کرنے سے بندوں کے حقوق ادا ہوتے ہیں۔ آپس میں محبت اور پیار بڑھتا ہے، شفقت و بھائی چارے کی فضا بنتی ہے۔ غریبوں اور مسکینوں کی ضروریات کو سمجھنے اور انھیں پورا کرنے کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ علامہ حمید الدین فراہی لکھتے ہیں: نماز کی حقیقت یہ ہے کہ بندہ اپنے رب کی طرف محبت اور خشیت سے مائل ہو اور زکوٰۃ کی حقیقت یہ ہے کہ بندہ بندہ کی طرف محبت اور شفقت سے مائل ہو۔ اسلام نے بندوں کے حقوق کی ادائیگی پر بہت زور دیا ہے اور دین درحقیقت اللہ اور اس کے بندوں کے حقوق کی ادائیگی کا ہی نام ہے اور زکوٰۃ ادا کرنے سے اللہ اور اس کے بندوں کے حقوق کی ادائیگی ہوتی ہے۔

زکوٰۃ انسان کے دل سے دنیا پرستی اور مال کی محبت کو نکالتی ہے اور اس تصور کو مضبوط کرتی ہے کہ انسان کے پاس جو کچھ ہے وہ اللہ ہی کا دیا ہوا ہے۔ اس کی اپنی قوت اور توانائی کو اس میں کچھ دخل نہیں ہے۔ چنانچہ دیکھا گیا ہے کہ بہت سے توانا و تندرست لوگ غریب ہو جاتے ہیں جب کہ کمزور و ناتواں لوگ مال دار ہوتے ہیں۔ بہت سے اہل علم فقر و فاقہ کا شکار ہوتے ہیں جب کہ بہت سے جاہلوں کے پاس ڈھیر ساری دولت ہوتی ہے۔ بہت سے ذہین و ہشیار لوگ کنگال ہوتے ہیں اور جب کہ بہت سے بدھو لوگوں کے پاس بڑا سرمایا ہوتا ہے۔ معلوم ہوا کہ دولت، طاقت، علم، ذہانت کے بل بوتے پر حاصل نہیں کی جا سکتی۔ یہ اللہ کا فضل ہے جسے وہ چاہتا ہے نوازتا ہے۔

زکوٰۃ دینے سے مسلم معاشرہ میں خوش حالی اور آسودگی پیدا ہوتی ہے۔ فقر و غربت کا خاتمہ ہوتا ہے۔

روزنامہ
وطن
سرینگر

پنچایت راج اداروں کی مضبوطی خوش آئند
مگر نظام میں پیوست رشوت خوری کا خاتمہ بھی ضروری

جموں وکشمیر کی سابق ریاست کو دو مرکزی زیر انتظام علاقوں میں تقسیم کیے جانے اور سابق ریاست جموں وکشمیر کو حاصل خصوصی پوزیشن کو ختم کیے جانے کے بعد مرکزی حکومت کے زیر انتظام اس علاقے میں گورننس کو بنیادی سطح پر لے جانے اور عوام کو حکومت کا ایک حصہ بنا کر اقتدار اعلیٰ کو غیر مرکوز کرنے کے لئے یہاں بی ڈی سی اور ڈی ڈی سی انتخابات کا انعقاد عمل میں لایا گیا اور ان انتخابات میں مختلف پورٹیوں کے ساتھ وابستہ ممبران نے شرکت کر کے بلاک ڈیولپمنٹ کونسلوں اور ضلع ترقیاتی کونسلوں کا قیام عمل میں لایا گیا۔ ان انتخابات کے نتیجے میں بننے والی ان کونسلوں کو کئی طرح کے اختیارات دیے جانے کے ساتھ ساتھ انہیں لوگوں کی ترقیاتی ضروریات کو پورا کرنے کی خاطر ترقیاتی منصوبوں کی تیاری کے ساتھ ساتھ ان کی عمل آوری کے عمل میں بھی شامل کیا گیا۔ عوامی نمائندوں کو نچلی سطح پر ترقیاتی عمل کا حصہ بنانے کے ساتھ ساتھ انہیں گورننس میں ایک حصہ دار کا رول دینا ایک انتہائی مثبت اور قابل سراہنا اقدام ہے۔ دیہی علاقوں میں رابطہ سڑکوں کی تعمیر کا مسئلہ ہو یا پھر پینے کے صاف پانی کی دستیابی کے لئے واٹر فلٹریشن پلانٹس کا قیام، سکولوں کی تعمیر کا مسئلہ ہو یا پھر دیگر طرح کی بنیادی سہولیات کی فراہمی، ان سبھی معاملات میں بلاک ڈیولپمنٹ کونسلوں اور ضلع ترقیاتی کونسلوں کے ممبران شرکت کر کے اپنا حصہ لگاتار ادا کر رہے ہیں۔ اس بات میں کسی شک و شبہ کی کوئی گنجائش نہیں ہے کہ گورننس کے اس طریقے سے جموں وکشمیر میں تعمیر و ترقی کا ایک نیا دور شروع ہو سکتا ہے اور لوگوں کو زندگی کی بنیادی سہولیات ان کے گھروں کے نزدیک فراہم کئے جانے کے عمل میں ایک انقلابی تبدیلی آ سکتی ہے مگر اس دوران یہ بات بھی اپنی جگہ ایک حقیقت ہے کہ ان کونسلوں کے ممبران اور عہدیداروں کو احتساب کے دائرے میں لائے جانا چاہئے تاکہ حکومت کی جانب سے تعمیر و ترقی کے لئے فراہم کردہ رقومات کو صحیح طریقہ پر صرف کیا جا سکے اور رقومات کے اس تصرف سے عوام کو فائدہ پہنچ سکے۔ پنچایتی راج نظام اور گورننس کے اس نو آموز طریقہ کار میں ایک مسئلہ بڑی رکاوٹ بنا ہوا ہے اور وہ یہ ہے کہ دیہی علاقوں میں چھوٹے چھوٹے پروجیکٹوں مثلاً رابطہ سڑکوں کی تعمیر، گلی کوچوں کو پختہ بنائے جانے اور اسی طرح کے دیگر ترقیاتی کاموں میں رشوت خوری کا ایک منظم نیٹ ورک تیار کیا گیا ہے جس کے نتیجے میں حکومت کی جانب سے فراہم کردہ رقومات کا صد فیصد فائدہ لوگوں کو نہیں ہوتا۔ یہ بات بلا خوف تردید کہی جا سکتی ہے کہ دیہی علاقوں میں کوئی بھی ایسا ترقیاتی کام نہیں ہوتا ہے جس میں پنچوں، سرپنچوں، بلاک ڈیولپمنٹ آفس کے چپراسی سے لے کر افسران تک رشوت لینے کی لت نہ پڑ گئی ہو۔ کمیشن کے نام پر جاری اس لوٹ کھسوٹ کے نتیجہ میں ترقیاتی کاموں کا معیار تشویشناک حد تک گر جاتا ہے اور جو پروجیکٹ آج مکمل کیا جائے اس کے فوائد لوگوں کو زیادہ سے زیادہ ایک سال تک ملتے ہیں اور اس کے بعد اس کی حالت پہلے سے بھی بدتر ہو جاتی ہے۔ حکومتی سطح پر احتساب اور شفافیت کے فقدان کے نتیجہ میں وادی کے طول و عرض میں سالانہ سینکڑوں کروڑ روپے خرچ کیے جانے کے بعد بھی دیہی علاقوں میں وہ بنیادی ڈھانچہ تیار نہیں ہو پا رہا ہے جو لوگوں کو سہولیات پہنچانے کے لئے کافی ہو۔ حکومت کے لئے یہ بات ضروری ہے کہ وہ رقومات فراہم کرتے وقت یہ بات بھی یقینی بنائے کہ ان رقومات کا تصرف صحیح طریقہ پر ہو اور ان کے اصل مقاصد کو پورا کیا جا سکے تاکہ ترقی کی رفتار اور اس کے اہداف کو حاصل کرنے میں کم سے کم وقت لگے۔

تعلیم ہے اس دور میں امراض ملت کی دوا

تحریر
خواجہ یوسف جمیل

شعبہ تعلیم کو بہتر بنانے کے لیے مرکزی حکومت گزشتہ کئی سالوں سے کوشاں ہے اور اس کوشش کو بحال رکھنے کے لیے مرکزی سرکار کی جانب سے مالی سال 2022 کے لیے 11,832.77 کروڑ روپے کا بل منظور کیا گیا تاکہ تعلیمی میدان میں بہتری لائی جا سکے۔ اس بات میں کوئی بھی دو رائے نہیں ہے کہ مرکز کی جانب سے تعلیمی میدان کو مضبوط بنانے کی خاطر بہتر اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں تاکہ ملک کے نوجوان ترقی کی جانب گامزن ہو سکیں۔ اس بات میں بھی کوئی دو رائے نہیں کہ جس دور میں بھی کسی قوم پر ظلمتوں کی گھٹائیں چھائیں اور لوگ پسماندگی کا شکار ہوئے اس دور میں تعلیم کا فقدان رہا ہے۔ کسی بھی قوم کی سربلندی و کامیابی اس سے تعلیم یافتہ نوجوانوں پر محیط ہوتی ہے۔ اگر نوجوان نسل تعلیم کی روشنی سے دور ہو جائے تو قوموں پر زوال یقینی ہو جاتا ہے۔

گزشتہ تین سالوں سے کویڈ۔ 19 جیسی مہلک وبائی بیماری نے جہاں لاشوں کے انبار لگا دیے وہیں دوسری جانب اس وبائی بیماری نے شعبہ تعلیم کو بھی سب سے زیادہ متاثر کیا ہے۔ حالانکہ حالات قابو میں آنے کے بعد سے تمام احتیاطی اقدامات کے ساتھ دوبارہ اسکولوں کو کھول دیا گیا ہے تاکہ بچے دوبارہ اس تعلیمی پٹری پر اپنا سفر شروع کر سکیں۔ ملک کے دیگر حصوں کی طرح جموں کشمیر کے ضلع پونچھ میں بھی یکم مارچ سے تعلیمی اداروں میں درس و تدریس کا سلسلہ شروع ہوا ہے۔ لیکن افسوس کا مقام یہ ہے کہ ضلع بھر کے کئی ایسے علاقہ جات ہیں جہاں کی عوام آج کے اس ترقی یافتہ دور میں بھی بنیادی سہولیات کی تلاشں میں ہمہ تن مصروف رہتی ہے۔ ضلع پونچھ کے دور دراز علاقہ چھکڑی بن جو تحصیل منڈی ہیڈ کوارٹر سے تقریباً 8 کلومیٹر کی دوری پر واقع ہے، یہ علاقہ آج بھی تقریباً تمام بنیادی سہولیات سے محروم ہے۔ نہ تو یہاں بہتر اسکول ہے، نہ سڑک، نہ بجلی اور نہ ہی یہاں کے مقامی لوگوں کو بہتر طبی سہولیات میسر ہے۔ سڑک نہ ہونے کی وجہ سے

علاقہ پوری طرح سے کٹا ہوا ہے۔ موبائل فون جو ہر فرد کی ضرورت بن چکا ہے لیکن ابھی تک یہاں کی عوام موبائل فون کی سہولیات سے محروم ہے۔ الغرض اس علاقہ کو یہاں کی عوام کے مطابق کلی طور پر نظر انداز کر دیا گیا ہے۔

المیہ تو یہ ہے کہ اس گاؤں سے ابھی تک اعلیٰ تعلیم تک کوئی بھی طالب علم نہ پہنچ سکا ہے۔ جس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ علاقے میں اعلیٰ تعلیمی ادارے ہی موجود نہیں ہیں۔ اس حوالے سے ایک مقامی مولانا محمد تقی اس گاؤں کی حالت زار بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ آزادی حاصل کیے ہوئے 74 ہو گئے لیکن آج بھی ہم غلامی کی زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ ہمیں آئین ہند جن بنیادی سہولیات کو حاصل کرنے کا حق دیتا ہے ہم آج بھی اس سے محروم ہیں۔ ہمارے بچوں کا مستقبل تاریک ہو چکا ہے۔ علاقے میں سڑک نہ ہونے کی وجہ سے اساتذہ وقت پر اسکول تک نہیں پہنچ پاتے جس کا نتیجہ یہ ہیکہ ہمارے بچے تعلیم کی عظیم نعمت سے کوسوں دور ہیں۔ اس گاؤں کو دو بڑے حصوں۔ چھکڑی اور بن میں تقسیم کر دیا گیا ہے "بن" کے بھی تین حصے ہیں۔ چھکڑی اور بن کے درمیان تقریباً 5 کلومیٹر کی مسافت ہے جو یہاں کی عوام کو پیدل طے کرنا پڑتا ہے۔ بن کا علاقہ "چھکڑی" کے مقابلے میں زیادہ پسماندگی کا شکار ہے۔ جو سڑک سے تقریباً 5 کلومیٹر کی دوری پر واقع ہے۔"

وہ مزید کہتے ہیں کہ علاقہ میں اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے لیے اسکول نہیں ہے۔ آٹھویں جماعت تک یہاں کے بچے بمشکل پہنچ پاتے ہیں۔ جس کے بعد ان کا تعلیمی سفر ختم ہو جاتا ہے کیونکہ اس گاؤں میں کوئی بھی ہائی اسکول ابھی تک تعمیر نہیں کیا گیا ہے۔ جس کا نتیجہ یہ ہیکہ اب تک اس گاؤں کے بیشتر بچے آٹھویں جماعت کے بعد اپنی تعلیم کو چھوڑ چکے ہیں" اس گاؤں میں دو مڈل اور دو پرائمری اسکول ہیں۔ جہاں بچے حصول تعلیم کے لیے جاتے ہیں۔ اس دوران بچوں کو درپیش آنے والے مسائل کو بیان کرتے ہوئے مڈل اسکول لور بن کے استاد غلام حسین کہتے ہیں "یہ گاؤں مین روڈ سے پانچ کلومیٹر کی دوری پر واقع ہے، جس سے یہاں باہر سے آنے والے اساتذہ کا وقت پر پہنچنا مشکل ہوتا ہے۔ وہیں اسکول آٹھویں جماعت تک تو ہے لیکن اس کی عمارت صرف دو کمروں پر مشتمل ہے۔ جس میں سے ایک کمرے میں اسکول کا دفتر رکھا گیا ہے اور دوسرے کمرے میں اسکول کے دیگر سامان رکھے ہوئے ہیں۔ ایسے میں اسکول کے صحن میں بچوں کو مجبوراً تعلیم دینی پڑتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جب بارش کا موسم ہوتا ہے تو چھوٹی جماعت کے طلباء کو ہمیں چھٹی کرنی پڑتی ہے۔ جس کا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ بچے تعلیمی اعتبار سے کمزور ہو جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کرونا وائرس کے دوران بچوں کی تعلیم پر کافی منفی اثرات مرتب ہوئے ہیں۔ اب ہماری کوشش ہے کہ انہیں اس کہرام سے نکالا جائے۔ جب تک اس علاقے میں سڑک تعمیر نہیں کی جاتی ہے تب تک یہاں ترقی نہیں ہو سکتی ہے۔

اسی گاؤں کے ایک طالب علم محمد شکیل کہتے ہیں کہ "میں نے آٹھویں جماعت تک تعلیم حاصل کی ہے اور میں مزید پڑھنا چاہتا تھا لیکن اسکول نہ ہونے کی وجہ سے میں اپنی تعلیم جاری نہ رکھ سکا۔ میرے پاس اتنے اخراجات نہیں تھے کہ میں روزانہ آٹھ کلومیٹر کا سفر طے کر کے منڈی اسکول میں اپنی تعلیم حاصل کرتا۔ ایک اور استاد "محمد شبیر" کہتے ہیں کہ شہر کے مقابلے میں یہاں کے بچوں کے پاس وسائل نہیں ہیں کیوں کہ ان کے والدین ناخواندہ ہیں اور اپنے بچوں کو اسکول کے علاوہ اوقات میں بہتر تعلیم فراہم نہیں کر سکتے۔ ہمیں بھی گھنٹوں کا سفر طے کر کے اسکول تک پہنچنا پڑتا ہے۔" علاقے کے سابقہ چیرمین "عبدالشکور" کا کہنا ہیکہ "سال 1960 میں لور بن میں پرائمری اسکول تعمیر کیا گیا تھا جس کے بعد سال 2015 میں یہ اسکول اپگریڈ کیا گیا۔ اسکے بعد یہاں کی عوام اس انتظار میں ہیکہ کب یہاں کے بچوں کے لیے ہائی اسکول کی سہولت فراہم کی جائے گی اور یہاں کی بچے اعلیٰ تعلیم سے آراستہ ہو سکیں گے؟ اس علاقے کی دس سے زائد بچیاں ایسی ہیں جو تعلیم کو محض اسی وجہ سے ترک کر چکی ہیں کیوں کہ اس علاقے میں ہائی اسکول نہیں ہے۔"

بہر حال اس علاقے کی عوام کو مرکزی حکومت و ضلع انتظامیہ سے امید ہے کہ ایک دن وہ یہاں کی عوام کی طرف بھی خصوصی توجہ دے گی اور اس علاقے میں بھی ایک دن ہائی اسکول کی تعمیر ہوگی تاکہ یہاں کے بچے بھی ملک کے دیگر بچوں کی طرح اعلیٰ تعلیم حاصل کر سکیں گے۔ کبھی تو وہ دن آئے گا جب امید کی کرن چمکے گی، کیونکہ تعلیم ہی اس دور میں امراض ملت کی واحد دوا ہے۔

نوٹ: مضمون نگار کی لکھی گئی آراء سے ادارہ کو کوئی تعلق نہیں ہے۔ یہ انکی اپنی ذاتی رائے ہے۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

باقیات

101
محکمے میں وکیل، ایڈوکیٹ جنرل اور دیگر افسران کی تقرری کی تجویز چیف سیکرٹری اور وزیر اعلیٰ کے ذریعے لیفٹیننٹ گورنر کو پیش کی جائے گی۔ اسی طرح سے 42B پر اسیکیوشن کی منظوری دینے یا مسترد کرنے یا اپیل دائر کرنے سے متعلق کسی بھی تجویز کو محکمہ قانون کے ذریعہ چیف سیکرٹری کے ذریعے لیفٹیننٹ گورنر کے سامنے رکھا جائے گا۔

102
جموں و کشمیر میں جلد ہی انتخابات ہوں گے۔ پی ٹی آئی کے مطابق سماجی رابطہ گاہ ایکس پر ایک پوسٹ میں عمر عبداللہ نے لیفٹیننٹ گورنر کو صوابدیدی اختیارات تفویض کئے جانے پر ردعمل ظاہر کیا۔ انہوں نے لکھا کہ ایک اور اشارہ ہے کہ جموں و کشمیر میں انتخابات قریب ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ جموں و کشمیر کے لئے مکمل، غیر منقسم ریاست کی بحالی کیلئے ٹائم لائن طے کرنے کا پختہ عزم ان انتخابات کیلئے ایک شرط ہے۔ نیشنل کانفرنس کے نائب صدر عمر عبداللہ نے مزید کہا کہ جموں و کشمیر کے لوگ ایک بے اختیار (ربڑ سٹیمپ) وزیر اعلیٰ سے بہتر کے مستحق ہیں جنہیں اپنے چپراسی کی تقرری کیلئے ایل جی سے بھیک مانگنی پڑے گی۔ پی ڈی پی صدر محبوبہ مفتی کی بیٹی اور ان کی میڈیا صلاح کار التجا مفتی نے کہا کہ یہ حکم جموں و کشمیر میں ایک منتخب حکومت کے اختیارات کو ختم کرنا چاہتا ہے۔ التجا مفتی نے سماجی رابطہ گاہ ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ ایک ایسے وقت میں جب جموں و کشمیر میں اسمبلی انتخابات کے انعقاد کے بارے میں کافی قیاس آرائیاں کی جا رہی ہیں، ایسے میں مرکزی وزارت داخلہ کے اس نئے حکم اور غیر منتخب لیفٹیننٹ گورنر کے پہلے سے ہی بے لگام اختیارات کو وسیع کرنے کے فرمان سے کچھ چیزیں کافی حد تک واضح ہو جاتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکم یہ واضح کرتا ہے کہ اسمبلی انتخابات اس سال ہی منعقد کئے جائیں گے، اور یہ کہ مرکز اچھی طرح سے جانتا ہے کہ کیا اور جب جموں و کشمیر میں ریاستی انتخابات ہوں گے تو ایک غیر بی جے پی حکومت کا انتخاب کیا جائے گا۔ التجا مفتی نے مزید کہا کہ یہ حکم جموں و کشمیر کی اگلی ریاستی حکومت کے اختیارات کو صرف اس لئے ختم کرنے کی کوشش کرتا ہے کیونکہ بی جے پی کشمیریوں پر اپنی آہنی گرفت کھونا نہیں چاہتی۔ ریاست کا سوال ہی باہر ہے۔ جموں و کشمیر میں ایک منتخب حکومت کو میونسپلٹی میں تبدیل کر دیا جائے گا۔ جموں و کشمیر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر وقار رسول وانی نے اس اقدام کو ''جمہوریت کا قتل'' قرار دیا۔ وقار رسول وانی نے سماجی رابطہ گاہ ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ جموں و کشمیر میں جمہوریت کا قتل مناسب جمہوریت اور ریاستی حیثیت کی بحالی سے پہلے واضح ہے۔ اپنی پارٹی کے سربراہ الطاف بخاری نے جموں و کشمیر کی سیاسی جماعتوں سے اپیل کی کہ وہ اختلافات کو دور کریں اور متحد ہو کر مرکز کے اس اقدام کے خلاف آواز بلند کریں۔ انہوں نے یہاں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ اس نئے فیصلے کا مقصد ریاست کو کھوکھلا کرنا ہے جس میں منتخب حکومت کے لیے کوئی اختیار نہیں چھوڑا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر کے لوگ اس کی حمایت نہیں کرتے۔ الطاف بخاری نے مزید کہا کہ اگر مرکز جموں و کشمیر میں بے اختیار اسمبلی بنانا چاہتا ہے تو یہ قابل قبول نہیں ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ اگر وہ چاہتے ہیں کہ وزیر اعلیٰ بغیر دانتوں کا شیر بن کر لوگوں کو بے وقوف بنائے تو مجھے نہیں لگتا کہ اس سے جموں و کشمیر کے لوگوں کو درپیش مسائل میں سے کوئی بھی حل ہو جائے گا۔ اپنی پارٹی کے سربراہ نے کہا کہ یہ ایسا مسئلہ نہیں ہے جو کسی ایک سیاسی جماعت کو متاثر کرتا ہو۔ انہوں نے کہا کہ ہم تمام جماعتوں سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ سیاسی اختلافات کو دور کریں اور اس معاملے پر اکٹھے ہوں۔ اگر آج ہم متحد نہیں رہ سکتے تو کبھی نہیں ہوں گے۔ ہمیں اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ جو ریاست ہمیں ملتی ہے وہ کھوکھلی نہ ہو اور اس کے پاس لوگوں کی خدمت کے تمام اختیارات ہوں۔ الطاف بخاری نے کہا کہ ہمیں عوام کے مفادات کی خدمت کے لیے متحد ہونا ہوگا۔

103
ریاست بنانا چاہیے۔ رمیش نے کہا ''خود مسخ شدہ غیر حیاتیاتی وزیر اعظم ریکارڈ پر ہے کہ جموں و کشمیر کو مکمل ریاست کا درجہ بحال کیا جائے گا۔ جسے اگست 2019 میں یونین کے زیر انتظام علاقہ بنا دیا گیا تھا''۔ انہوں نے مزید کہا ''سپریم کورٹ نے حکم دیا تھا کہ جموں و کشمیر اسمبلی کے انتخابات 30 ستمبر 2024 تک کرائے جائیں''۔

104
حادثے میں ایک خاتون کی موت ہو گئی جبکہ 18 دیگر زخمی ہو گئے۔ ایک اہلکار نے بتایا کہ بھٹیاس میں ایک حادثہ پیش آیا جس میں ایک مینا ڈور والا رجسٹریشن نمبر JK06B-0469 تقریباً 200 فٹ نیچے لڑھک گیا۔ انہوں نے کہا کہ اس واقعے میں ایک خاتون کی موقع پر ہی موت ہو گئی اور 18 دیگر زخمی ہو گئے جنہیں ہسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ واقعے کے فوراً بعد فوج، پولیس اور سیول انتظامیہ کے اعلیٰ حکام نے جائے واردات کا دورہ کر کے بچاؤ کارروائیوں میں حصہ لیا۔ دوسری جانب پولیس نے واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے تفتیش شروع کر دی۔ ادھر پونچھ کے دھنگل نامی علاقے میں ایک ٹریکٹر حادثے کا شکار ہوا ہے۔ رشتہ داروں نے بتایا کہ نوجوان کو فوری طور ہسپتال منتقل کیا گیا ہے جو بعد میں زخموں کی تاب نہ لا کر دم توڑ بیٹھا۔ ادھر چندرواڑی میں سڑک کے ایک حادثے میں 4 امرناتھ یاتری عارضی طور زخمی ہوئے جن کو ہسپتال منتقل کیا گیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ حادثے کی جگہ موجود پی ایس ایف اہلکاروں نے بر وقت کی امدادی کارروائی سے کے زخمی افراد کو مقامی ہسپتال میں منتقل کیا۔

105
پر زور دیا۔ انہوں نے مقامی لوگوں کے ساتھ ساتھ سرحدی دیہاتوں سے نقل مکانی کو روکنے کیلئے رابطے بڑھانے کی بھی ضرورت پر زور دیا۔ امیت شاہ نے مزید اس بات پر زور دیا کہ سرحدی دیہات کے آس پاس تعینات سینٹرل آرمڈ پولیس فورس اور فوج کو کوآپریٹیو کے ذریعے مقامی زرعی اور دستکاری کی مصنوعات کی خریداری کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیے۔ وزیر داخلہ امیت شاہ نے اس بات پر بھی توجہ مرکوز کی کہ قریبی دیہات کے رہائشیوں کو فوج اور سی اے پی ایف کیلئے دستیاب صحت کی دیکھ بھال کی سہولیات کا فائدہ ملنا چاہیے۔ وزیر داخلہ نے متحرک دیہاتوں میں شمسی توانائی اور پون چکیوں جیسے قابل تجدید توانائی کے ذرائع کے زیادہ سے زیادہ استعمال پر بھی زور دیا۔ وزیر داخلہ نے یہ بھی بتایا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں حکومت ہند ملک کے سرحدی دیہاتوں کی ہمہ جہت ترقی کے لیے پرعزم ہے۔ وزیر داخلہ نے ہدایت دی کہ ''وائبرنٹ ولیج پروگرام'' کے تحت سرحدی دیہاتوں کے مسائل کو بہتر طور پر سمجھنے کیلئے سینئر وزراء اور حکام کی طرف سے کی جانے والی کوششیں جاری رکھیں۔ اب تک ان سرحدی دیہاتوں میں 6 ہزار سے زیادہ تقاریب منعقد کی جا چکی ہیں جن میں تقریباً 4 ہزار سروس ڈیلیوری اور بیداری کیمپ شامل ہیں۔ ان گاؤں میں روزگار پیدا کرنے کیلئے مرکزی حکومت نے 600 سے زیادہ پروجیکٹوں کو منظوری دی ہے۔

106
شاہراہ کے ارد گرد سیکورٹی بڑھا دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ خصوصی ناکے اور چیک پوائنٹ موجود ہیں۔ جبکہ یاتریوں کی نقل و حرکت پر نظر رکھنے کیلئے سیکورٹی فورسز سی سی ٹی وی کیمروں کا بھی استعمال کر رہی ہیں۔ واضح رہے کہ امرناتھ یاترا کے یاتری جموں کے بیس کیمپ میں بڑی تعداد میں پہنچ رہے ہیں اور ان کا کہنا ہے کہ وہ حفاظتی انتظامات سے خوش ہیں۔ یاتری سخت حفاظتی انتظامات کے درمیان پانتھ چوک سرینگر بیس کیمپ سے بالتال اور پہلگام یاترا کے بیس کیمپوں کی طرف روانہ ہوئے۔ اس سال امرناتھ یاترا جموں و کشمیر میں ملی ٹینٹ حملوں کی تعداد میں نمایاں اضافہ کے درمیان ہو رہی ہے۔ 8 جولائی کو کٹھوعہ ضلع میں دہشت گردوں کے حملے میں پانچ فوجیوں نے اپنی جانیں گنوائیں اور کئی زخمی ہوئے۔ گزشتہ دنوں کشمیر کے انسپکٹر جنرل آف پولیس، وی کے بردی نے امرناتھ یاترا کو محفوظ اور محفوظ بنانے کیلئے قریبی تال میل کے ساتھ کام کرنے کے لیے نوان بیس کیمپ میں ایک اہم کوآرڈینیشن اور سیکورٹی میٹنگ بلائی۔ اس سال، یاترا 29 جون کو شروع ہوئی تھی اور 19 اگست کو ختم ہوگی، جو 52 دن تک جاری رہے گی۔

107
وزیر اعلیٰ بے اختیار ہو جائیں گے، بھاجپا لیڈر کویندر گپتا نے کہا کہ امن و امان پہلے ہی وزارت داخلہ کے کنٹرول میں ہے۔ اس معاملے پر تبصرہ کرنا درست نہیں۔ پہلے جموں و کشمیر کے حالات اچھے نہیں تھے لیکن اب حکومت نے یہاں امن و امان کو بہتر کیا ہے۔

108
چیت کی اور سیکورٹی اور آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لیا۔ دورے کی تفصیلات فراہم کرتے ہوئے شمالی کمان نے ایکس پر لکھا ''لیفٹننٹ جنرل ایم وی سچندرا آرمی کمانڈر شمالی کمان لداخ میں حقیقی کنٹرول لائن کے علاقوں میں آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لینے کے لیے لداخ کے آگے کے علاقوں کا دورہ کیا''۔ انہوں نے مزید لکھا ''جنرل کمار نے آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لینے کیلئے سیاچن میں کنٹرول لائن کے ساتھ ساتھ اگلے علاقوں کا دورہ کیا''۔ آرمی کمانڈر نے فوجیوں کی پیشہ وارانہ مہارت کو سراہا اور مشکل حالات میں آپریشنل تاثیر کے اعلیٰ ترین معیار کو برقرار رکھنے میں ان کی انتھک کوششوں کی تعریف کی۔ شمالی کمان نے دور دراز کے فرنٹ لائن علاقوں میں تعینات فوجیوں کو ناگوار خطوں کے باوجود جنگی تیاری کے بہترین معیار کیلئے مبارکباد دی اور ان پر زور دیا کہ وہ بہترین کارکردگی کے لیے کوششیں جاری رکھیں۔ انہوں نے لکھا ''لیفٹننٹ جنرل ایم وی سچندرا کمار نے سردیوں کیلئے آپریشنل تیاریوں اور سرحدی دفاعی انفراسٹرکچر کی ترقی کا جائزہ لینے کیلئے لداخ کے آگے کے علاقوں کا دورہ کیا۔ آرمی کمانڈر نے آئی اے، آئی ٹی بی پی اور جی آر ای ایف کے دستوں کو مشکل حالات میں آپریشنل تاثیر کے اعلیٰ ترین معیار کو برقرار رکھنے میں انتھک کوششوں کیلئے سراہا اور انہیں مبارکباد دی۔

109
کیا۔ امرناتھ جی شرائن بورڈ کے عہدیداروں نے جو یاترا کے امور کا انتظام کرتے ہیں نے کہا کہ 29 جون کو شروع ہونے کے بعد سے 2.80 لاکھ سے زیادہ یاتریوں نے یاترا کی۔ اسی دوران 4668 یاتریوں پر مشتمل ایک اور قافلہ بھگوتی نگر یاتری نواس سے وادی کیلئے روانہ ہو گیا۔ حکام نے بتایا کہ ان میں سے 1,630 یاتری 74 گاڑیوں کے قافلے میں بالتل بیس کیمپ جا رہے ہیں۔ جو صبح جموں سے روانہ ہوئے۔ 3,039 یاتریوں کا ایک اور گروپ 109 گاڑیوں کے ایک اور قافلے میں نوناون (پہلگام) بیس کیمپ کیلئے روانہ ہو گیا۔ حکام نے بتایا کہ پہلے قافلہ 101 گاڑیوں میں 2713 یاتریوں کو لے کر صبح 3.35 بجے روانہ ہوا۔ خیال رہے کہ اس سال کی یاترا 52 دنوں کے بعد 29 اگست کو شراون پورنیما اور رکشا بندھن کے تہواروں کے ساتھ اختتام پذیر ہوگی۔

110
پی سری نگر، ایس ایس پی ٹریفک رورل اینڈ سٹی، ایس ایس پی سی آئی ڈی سی آئی کے، ایس ایس پی اے پی سی آر سری نگر، ایس ایس پی سیکورٹی کشمیر، ایس ایس پی پی سی آر کشمیر، کشمیر زون کے تمام ضلعی ایس ایس پی اور دیگر افسران نے بھی شرکت کی۔ میٹنگ میں آئندہ محرم کیلئے کئے گئے مختلف حفاظتی انتظامات پر توجہ مرکوز کی گئی جس کے دوران وادی کے مختلف حصوں میں بڑی تعداد میں مذہبی جلوس نکالے جانے کی توقع ہے۔ اس دوران ماتمی جلوسوں کے انتظامات، ہجوم پر قابو پانے، ٹریفک ریگولیشن اور امن و امان کو برقرار رکھنے میں درپیش چیلنجز سے متعلق حفاظتی اقدامات پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ آئی جی پی کشمیر نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ تقریبات کے پرامن انعقاد کو یقینی بنانے کیلئے فول پروف سیکورٹی انتظامات کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے افسران کو اے این ای اور شرپسندوں پر نگرانی بڑھانے اور رات کے جلوسوں کے دوران چوکسی بڑھانے کی بھی ہدایت کی۔ انہوں نے افسران کو یہ بھی مشورہ دیا کہ وہ حفاظتی انتظامات کا جائزہ لینے کے لیے امام بارگاہوں اور مساجد کا دورہ کریں اور سنی اور شیعہ برادری دونوں کے ساتھ تال میل میٹنگ کریں۔ آئی جی پی کشمیر نے تمام تقاریب کے محفوظ اور پرامن انعقاد کے لئے شیعہ برادری کے رہنماؤں اور اراکین کے ساتھ رابطے میں رہنے پر زور دیا۔ انہوں نے ضلعی سربراہان کو بھی ہدایت کی کہ وہ اپنے اضلاع میں جامع سیکورٹی حکمت عملی اور روٹ پلان مرتب کریں تاکہ کسی بھی ناخوشگوار واقعہ سے بچا جا سکے۔ آخر میں، افسران نے آئی جی پی کشمیر کو جاری تحقیقات اور اس کی حیثیت سے بھی آگاہ کیا۔ آئی جی پی کشمیر زون نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ کٹ آف کے اوقات کی سختی سے پابندی کی جائے تاکہ یاتریوں کی نقل و حرکت کے دوران ان کی حفاظت کو یقینی بنایا جا سکے۔ آئی جی پی کشمیر زون نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ محفوظ اور حادثات سے پاک یاترا کو یقینی بنانے کے لیے عقیدت مندوں کی نقل و حرکت کے دوران چوکس رہیں اور مسلسل چوکسی برقرار رکھیں۔

111
عارضی خیموں کی تنصیب کی اجازت دی تھی اس شرط کے ساتھ کہ وہ کوڑا کرکٹ نہیں پھینکیں گے۔ جگہ کو صاف اور صاف رکھیں۔ تاہم یہ دیکھا گیا ہے کہ راتوں رات خیمے لگانے والے سیاح کیمپنگ سائٹ پر کوڑا کرکٹ چھوڑ دیتے ہیں جس سے اس سب ڈویژن کا ماحول متاثر ہوا ہے اور بیماری پھیلنے کا باعث بن سکتی ہے۔ حکمنامہ میں مزید کہا گیا کہ ''مذکورہ بالا کو مدنظر رکھتے ہوئے اور ہمارے نازک ماحولیاتی نظام اور ماحول کو بڑھتے ہوئے خطرے کی وجہ سے، ان کمزور علاقوں کی حفاظت کیلئے فوری اقدامات پر عمل درآمد کرنا ناگزیر ہو گیا ہے۔ اس طرح یہ حکم دیا جاتا ہے کہ آج سے ذاتی استعمال کے لیے سیاحوں کی طرف سے عارضی خیموں کی تنصیب پر مکمل پابندی ہوگی''۔ تاہم مقامی لوگوں کی طرف سے سیاحوں کو کرائے پر دیئے گئے خیمے اس شرط کے ساتھ جاری رکھیں گے کہ وہ جگہ کو صاف ستھرا رکھیں گے اور کچرے کو جمع کرنے کیلئے صفائی ستھرائی کے محکمے کو صفائی کی فیس ادا کریں گے۔

112
کمپنی کے پرکشش منصوبوں کے بارے میں لوگ رابطہ کر رہے ہیں۔ عوام کی طرف سے اس طرح کا مثبت ردعمل دیکھنا حوصلہ افزا ہے۔ ہماری خدمات کو بڑے پیمانے پر سراہا جاتا ہے، اور لوگ ہمارے سستے منصوبوں کی وجہ سے ہمیں منتخب کر رہے ہیں۔ "مسعود نے کہا کہ فی الحال جموں و کشمیر میں 4G سروس چل رہی ہے۔ کمپنی وادی کشمیر میں 500 5G موبائل ٹاورز لگانے پر غور کر رہی ہے۔ 5G سروس شروع ہونے کے بعد، یہ صارفین کے لیے ایک اہم فروغ فراہم کرے گی۔ کمپنی ہمارے قابل قدر صارفین کی توقعات پر پورا اترنے کے لیے بنیادی ڈھانچے کو بڑھا رہی ہے،'' انہوں نے کہا۔ مسعود نے کہا کہ کشمیر میں ہر جگہ بی ایس این ایل کی موجودگی ہے۔ ''ہم نے کسی بھی پرائیویٹ ٹیلی کام آپریٹرز کا مقابلہ کرنے کے لیے کوئی خاص منصوبہ شروع نہیں کیا، تمام منصوبے موجودہ منصوبے ہیں،'' مسعود نے کہا۔ وہ گاہک جو آج BSNL کی تلاش کر رہے ہیں وہ بنیادی طور پر صارفین ہیں۔ ہمیں امید ہے کہ وہ کمپنی کے ساتھ ہمیشہ جڑے رہیں گے،'' انہوں نے کہا۔ Airtel،Jio، اور Vi(Vodafone Idea) کی جانب سے حالیہ ٹیرف میں اضافے کے بعد، ہندوستان میں بہت سے ٹیلی کام صارفین سرکاری ٹیلی کام کمپنی، بھارت سنچار نگم لمیٹڈ (BSNL) پر سوئچ کرنے پر غور کر رہے ہیں۔ ملک کے بڑے ٹیلی کام آپریٹرز نے اپنے ریچارج پلان کی قیمتوں میں اوسطاً 15 فیصد اضافہ کیا ہے۔ اس کے جواب میں، BSNL نے نئے صارفین کو راغب کرنے کے مقصد سے سستی ریچارج پلان متعارف کروا کر اس موقع سے فائدہ اٹھایا ہے۔ مکیش امبانی کی زیر قیادت ریلائنس جیو نے حال ہی میں ٹیرف میں اضافے کا اعلان کرتے ہوئے اپنے تمام منصوبوں کی قیمتوں میں اضافہ کیا۔ تھوڑی دیر بعد، Bharti Airtel نے بھی اپنے منصوبوں کی قیمتوں میں 25% تک اضافے کا اعلان کیا۔ اضافے کے باوجود، نئے منصوبے، جو 3 جولائی سے لاگو ہوتے ہیں، وہی فوائد پیش کرتے رہے جو ان کی سابقہ اعادہ ہیں۔

113
نے مجاز اتھارٹی کی منظوری کے بغیر پٹواریوں کے تبادلے کے احکامات جاری کیے تھے جس کے بعد تحصیلدار بارہمولہ کو معطل کیا گیا ہے اور وہ ڈپٹی کمشنر کے دفتر میں منسلک رہیں گے۔ اس ضمن میں جاری حکمنامہ میں کہا گیا کہ تحصیلدار بارہمولہ کی طرف سے جاری کیا گیا ہے، اسے منسوخ کر دیا گیا ہے۔ حکمنامہ میں مزید کہا گیا کہ اس کے علاوہ، محمد حسین میر، تحصیلدار کریری اگلے حکم تک اپنی ذمہ داریوں کے علاوہ تحصیلدار بارہمولہ کا چارج بھی سنبھالیں گے۔

114
کے صرف دو معنی ہیں۔ پہلا یہ کہ مودی حکومت جموں و کشمیر کو مکمل ریاست کا درجہ دینے میں تاخیر کرنا چاہتی ہے، حالانکہ سپریم کورٹ نے 30 ستمبر 2024 تک اسمبلی انتخابات کا حکم دیا ہے یہاں تک کہ اگر مکمل ریاست کا درجہ بحال ہو جاتا ہے، تو وہ اپنی ایگزیکٹو طاقت کو دبا کر، تو منتخب ریاستی حکومت کو ایل جی کے رحم و کرم پر رکھنا چاہتا ہے۔ کھڑگے نے مزید کہا کہ مودی حکومت کے تحت روزانہ جاری رہنے والے ''سودھن بیہ دیوس'' کی ایک اور مثال۔ وزارت داخلہ (ایم ایچ اے) نے جموں و کشمیر تنظیم نو قانون 2019 کے قواعد میں ترمیم کی ہے۔

از نیابت یونہ مکہامہ باجلاس نائب تحصیلدار

عنوان: درخواست منجانب عبدالسلام میر ولد غلام محی الدین ساکنہ واٹلپورہ تحصیل ماگام برائے حصول لیگل ہیئر (وارثان جائز) بوجہ فوتیدگی والد مسمی غلام محی الدین

اشتہار برائے آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اس کا والد غلام محی الدین میر ولد علی محمد میر ساکنہ واٹلپورہ مورخہ 04/03/2011 کو فوت ہو چکا ہے۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں لیگل ہیئر (وارثان جائز) سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے۔ بروئے رپورٹ پٹواری حلقہ متوفی کنبہ بذیل ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ
محمد فاروق میر ولد غلام محی الدین میر	۵۴	پسر	پرائیوٹ ٹیچر
عبدالسلام میر ولد۔۔۔۔	۵۵	۔۔۔	مزدوری
فیاض احمد میر ولد۔۔۔۔	۴۶	۔۔۔	۔۔۔
بشیر احمد میر ولد۔۔۔۔	۵۳	۔۔۔	۔۔۔۔
مسماۃ مغلی بیوہ۔۔۔۔	۷۵	بیوہ	عمر رسیدہ

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار ایونہ مکہامہ

BEFORE THE HONBLE COURT OF PRINCIPAL DISTRICT JUDGE AT SRINAGAR.

IN THE CASE OF
1 HASEENA BANO W/O LATE ABDUL RASHID SHAH
2.RAZIYA SHAH
3. YASMEEN SHAH
DAUGHTERS OF LATE ABDUL RASHID SHAH R/O,S LACHMANPORA BATAMALLO SGR.
[PETITIONER]

VS
PUBLIC AT LARGE
[RESPONDENTS]

IN THE MATTER OF :-
PETITION FOR GRANT OF SUCCESSION CERTIFICATE FOR RS 2,62,991/ ALONG WITH INTEREST ON ACCOUNT OF DEBTS AND SECURIYIES LEFT BEHIND BY THE DECEASED ABDUL RASHID SHAH S/O GHULAM NABI SHAH R/O LACHMANPORA BATAMALLO SGR IN J&K BRANCH JAWAHAR NAGAR SGR

NOTICE TO PUBLIC AT LARGE

WHEREAS ,THE PETIONER[S] FILED ABOVE TITLED PETITION BEFORE THIS COURT FOR ISSUANCE OF SUCCESSION CERTIFICATE PETIONER[S]

. THE PETITION IS PENDING DISPOSAL BEFORE THIS COURT AND THE ON NEXT DATE OF HEARING IS FIXED ON 26/07/2024.
PUBLIC NOTICE IS HEREBY ISSUED, INFORMING ALL AND SUNDRY THROUGH THE MEDIUM OF THIS PROCLAMATION THAT IF ANYBODY HAS OBJECTION FOR ISSUANCE OF SUCCESSION CERTIFICATE . HE/SHE/THEY/ SHALL APPEAR BEFORE THIS COURT EITHER PERSONALLY OR THROUGH COUNSEL OR ANY AUTHORIZED AGENT AND FILW OBJECTIONS ON OR BEFORE 26/07/2024 FALLING WHICH THE PETITION WILL BE TAKEN UP AND APPROPRIATE ORDERS WILL BE PASSED IN THEW SAME. IN CASE THE DATE FIXED IS DECLARED AS HOLIDAY ,THE MATTER SHALL BE TAKEN ON THE NEXT WORKING DAY . GIVEN UNDER MY HAND AND SEAL OF THIS COURT ON.

MR.JAWAD AHMAD
PRINCIPAL DISTRICT JUDGE , SRINAGAR

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE DIVISIONAL FOREST OFFICER DEMARCATION FOREST DIVISION KASHMIR SRINAGAR

TENDER NOTICE

e-NIT NO: 04of 2024-25DATED: 11-07-2024

For and on behalf of the Hon'ble President of India, e-tenders (Two cover system) are invited from registered, reputed and resourceful Contractors/Firms registered with Jammu & Kashmir Govt./Central Govt. Organizations for the following works: -

S.No.	Name of Work	Advt. Cost	B.S	Class	Cost	Time
1.	Construction of 237 No. Demarcation Boundary Pillars as per approved design along the Forest Demarcation line [Mainline B.Ps &Chakline B.Ps] as per the map/Tafseel- i-burjiyaat (Description of boundary pillar) in Forest " Gubrah " Kamah Range, Kehmil Forest Division Kralpora, Kupwara.	16.448	32896	"B & C"	800	5 0 days
2.	Construction of 56 No. Demarcation Boundary Pillars as per approved design along the Forest Demarcation line [Mainline B.Ps &Chakline B.Ps] as per the map/Tafseel- i-burjiyaat (Description of boundary pillar) in Forest " Dratta " Kamah Range,Kehmil Forest Division Kralpora Kupwara.	3.909	7818	"D"	200	2 5 days
3.	Construction of 27 No. Demarcation Boundary Pillars as per approved design along the Forest Demarcation line [Mainline B.Ps only] as per the map/Tafseel- i-burjiyaat (Description of boundary pillar) in Forest " Rationpora " Naihari Range, Kehmil Forest Division Kralpora Kupwara.	1.791	3583	"D"	200	1 5 days
4.	Construction of 229 No. Demarcation Boundary Pillars as per approved design along the Forest Demarcation line [Mainline B.Ps &Chakline B.Ps] as per the map/Tafseel- i-burjiyaat (Description of boundary pillar) in " RationporaDardpora "Ramhal Range,Kehmil Forest Division Kralpora Kupwara.	15.077	30155	"B& C"	800	5 0 days
5.	Construction of 102 No. Demarcation Boundary Pillars as per approved design along the Forest Demarcation line [Mainline B.Ps only] as per the map/Tafseel- i-burjiyaat (Description of boundary pillar) in Forest " Trehgam " Naihari Range, Kehmil Forest Division Kralpora Kupwara.	6.637	13274	"C & D"	300	3 0 days
6.	Construction of 52 B.Ps No. Demarcation Boundary Pillars as per approved design along the Forest Demarcation line [Mainline B.Ps only] as per the map/Tafseel- i-burjiyaat (Description of boundary pillar) in Forest " Zirhama-Liderwan " Naihari Range,Kehmil Forest Division Kralpora Kupwara.	3.413	6827	"D"	200	2 7 days
7.	Construction of 86 No. Demarcation Boundary Pillars as per approved design along the Forest Demarcation line [Mainline B.Ps &Chakline B.ps] as per the map/Tafseel- i-burjiyaat (Description of boundary pillar) in Forest " Owra No 01 " Naihari Range,Kehmil Forest Division Kralpora Kupwara.	5.655	11311	"C & D"	300	3 5 days
8.	Construction of 49 No. Demarcation Boundary Pillars as per approved design along the Forest Demarcation line [Mainline B.Ps &Chakline B.ps] as per the map/Tafseel- i-burjiyaat (Description of boundary pillar) in Forest " Owra No 02 " Naihari Range,Kehmil Forest Division Kralpora Kupwara.	3.122	6245	"D"	200	2 5 days
9.	Construction of 49 B.Ps No. Demarcation Boundary Pillars as per approved design along the Forest Demarcation line [Mainline B.Ps &Chakline B.ps] as per the map/Tafseel- i-burjiyaat (Description of boundary pillar) in Forest " Wooyan " Naihari Forest,Kehmil Forest Division Kralpora Kupwara.	3.119	6240	"D"	200	2 5 days

The position of codal formalities in respect of above work(s) is as under:

S.No.	Particulars	Remarks
a.	Scheme	CAMPA
b.	Position of Funds	Budgeted
c.	Position of AA/TS	Accorded vide No: PCCF/CCF/S&D/F-108/426-428, Dated: 09-07-2024

The e-NIT Consisting of qualifying information, eligibility criteria, scope of work, Bills of Quantities, (B.O.Q), Terms& Conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the website: -www.jktenders.gov.in.

Publishing Date:	11-07-2024
Download Start Date:	12-07-2024 from 10:00 AM
Bid submission Start Date:	12-07-2024 from 10:00 AM
Bid submission End Date:	24-07-2024 upto 06:00 PM
Date of Opening of Technical Bid through online:	25-07-2024 at 03:00 PM (In the office of Divisional Forest Officer, Demarcation Division Kashmir at Sheikhbagh Srinagar).
Date of Opening of Financial Bid through online:	To be opened (Online) after technical evaluation is completed.

TERMS & CONDITIONS
1. The bids shall be deposited in electronic format on the website: https://jktenders.gov.in.
2. Bids uploaded must accompany Govt. Treasury Receipt (cost of tender document) in the shape of Treasury Challan for the amount shown against the work above to be deposited in Govt. Treasury under Account Head 0406- Forest and Bid Security in the shape of EMD (CDR) for requisite amount pledged to Divisional Forest Officer, Demarcation Forest Division Kashmir Srinagar.
3. The bids for the work shall remain valid for a period of 90 days from the date of opening of bids.
4. The bidders have to submit their Technical & Financial bids online in electronic format with digital signature. No Technical or financial bid shall be accepted in physical/hard form. Bids will be opened online as per time schedule mentioned above.
5. Bidders must ensure to upload scanned copies of all necessary documents i.e., Bid security in shape of (EMD in form of CDR), Valid Registration Card issued by PWD/CPWD/ duly renewed for the current year 2024-25, PAN, Valid GST Registration, Govt. Treasury receipt (Cost of Tender Document), Affidavit cum undertaking.

Sd/-
Divisional Forest Officer,
Demarcation Forest Division,
Kashmir Srinagar

DIPK-2918/24
Dtd. 12-07-2024

Government of Union Territory Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER MECHANICAL AND HOSPITALS DIVISION SRINAGAR

GIST of e-tender

NIT No: M&HDS/TS/2024-25/41/e-tendering

Dated:-12.07.2024

For and on behalf of the Lt. Governor, J&K UT, e-tenders in two (02) cover system, are invited on item rate basis from eligible authorized dealers of OEMs or registered/reputed and experienced firms for the following work:

Name of the Work	Cost	E/M	Estd. Cost	Time	Position
Overhauling and repairs to steam boiler in laundry section at Govt. Lalla Ded Hospital,Srinagar	200	3630/-	1.81	15 days	Available with the intending department

Position of AAA: Accorded vide No 06-MCS of 2024; Dt: 03-07-2024 (Principal/Dean, Govt Medical College Srinagar)
Position of TS: M&HDS/TS/26, Dated 07/24

1. Downloading of Bids: The Tender document Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the Govt. website www.jktenders.gov.in from 12-07-2024 (18:00 hrs)
2. Submission of Bids: The bidders shall deposit their bids in electronic format on the above website from 12-07-2024 (18:00 Hrs) to 20-07-2024 (12.00Hrs) in two covers.
3. Opening of Bids: The bid uploaded on the Web Site up to due date and time will be opened on 20-07-2024 (14:00 Hrs)or any subsequent date convenient to the TOC in the Office of the Executive Engineer, M&HD Srinagar.

Sd/- Executive Engineer,
M&HD, Srinagar

DIPK-2934/24
Dtd. 12-07-2024

The Urdu Daily
WATTAN
روزنامہ وطن سری نگر

حجاب
حسن نسوانیت

ڈاکٹر ساجد خاکوانی

قرآن مجید میں اللہ تعالی نے حکم دیا ہے کہ" ترجمہ: اے نبی ﷺ اپنی بیویوں اور بیٹیوں اور اہل ایمان کی عورتوں سے کہہ دو کہ اپنے اوپر اپنی چادروں کے پلو لٹکا لیا کریں۔ یہ زیادہ مناسب طریقہ ہے تاکہ وہ پہچان لی جائیں اور ستائی نہ جائیں اور اللہ تعالی غفورالرحیم ہے"۔ اس آیت میں لفظ "جلابیب" استعمال ہوا ہے جو "جلباب" کی جمع ہے، جلباب سے مراد ایسی بڑی چادر ہے جس سے پورا جسم ڈھک جائے۔ اس آیت کا مفہوم یہ ہے کہ عورتیں اپنی چادر اچھی طرح لپیٹ کر اس کا ایک پلو اپنے اوپر لٹکا لیں۔ حضرت عمر فاروق کے زمانے میں قاضی شریح سے اس آیت کا مطلب پوچھا گیا تو وہ قولاً جواب دینے کی بجائے کھڑے ہو گئے اور اپنی چادر سے اس طرح اپنے کل جسم کو سر تا پاؤں ڈھانپ لیا کہ صرف ایک آنکھ باہر رہ گئی۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی تو ہم نے اپنے کپڑوں میں سے موٹے کپڑے چھانٹ کر علیحدہ کیے اور ان سے اپنے دوپٹے بنا لیے۔ ایک مسلمان خاتون ام خلاد رضی اللہ تعالی عنھا کا بیٹا ایک جنگ میں شہید ہو گیا، اتنی بڑی پریشانی کی حالت میں خدمت اقدس ﷺ میں پیش ہوئیں اور معاملے کے بارے میں اس حالت میں استفسار فرمایا کہ جسم مکمل طور پر چادر میں ڈھکا ہوا تھا اور چہرے پر نقاب تھا۔ اصحاب رسول ﷺ نے حیرانی کا اظہار کیا کہ صدمے کی اس حالت میں بھی اس قدر پردہ؟؟؟ تو اس صحابیہ نے جواب فرمایا کہ بیٹا کھویا ہے، شرم و حیا تو نہیں کھوئی۔

اسی طرح ایک اور مقام پر اللہ تعالی نے فرمایا کہ ترجمہ: "نبی ﷺ کی بیویوں سے اگر تمہیں کچھ مانگنا ہو تو پردے کے پیچھے سے مانگا کرو یہ تمہارے لیے اور ان کے دلوں کی پاکیزگی کے لیے زیادہ مناسب طریقہ ہے، تمہارے لیے یہ ہرگز جائز نہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ کو تکلیف دو"۔ اس آیت میں حکم حجاب کے ساتھ ساتھ مصلحت حجاب بھی بتا دی گئی۔ اس آیت کے نزول سے پہلے تمام مسلمان بلا روک ٹوک امہات المومنین کے پاس آتے جاتے تھے جبکہ کچھ مسلمانوں کو یہ بات سخت ناگوار محسوس ہوتی تھی اور ایک بار تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کا اظہار کر بھی دیا کہ کاش آپ ﷺ امہات المومنین کو پردے کا حکم دیتے۔ آخر کار یہ آیات نازل ہوئیں جس کے بعد صرف محرم مرد ہی امہات المومنین کے ہاں آتے جاتے اور باقیوں کے لیے پردے کی پابندی عائد کر دی گئی۔ قرآن مجید کا اسلوب بیان ہے کہ کسی ایک فرد یا طبقے کو حکم دے کر کل امت مراد لیتا ہے مثلاً نبی علیہ السلام کو مخاطب کر کے حکم دیا جاتا ہے لیکن اس سے مراد کل امت کو حکم دینا ہوتا ہے، اسی طرح یہاں بھی اگرچہ صرف امہات المومنین کو حکم دیا گیا لیکن اس حکم کی مطابعت کل صحابیات نے کی اور مدینہ کے کل گھروں میں پردے لٹکا دیے گئے اور عام لوگوں کا گھروں میں آنا جانا بند ہو گیا سوائے محرم مردوں کے۔ اس طرح سے مخلوط مجالس اور مرد و زن کے آزادانہ میل جول پر کلیتاً پابندی لگ گئی۔

اسی سورۃ میں ایک اور جگہ ارشاد فرمایا کہ "وقرن فی بیوتکن ولا تبرجن تبرج الجاہلیۃ الاولی (۳۳:۳۳)"۔ ترجمہ (اے خواتین اسلام) اور اپنے گھروں میں رہا کرو اور دور جاہلیت کی سج دھج نہ دکھاتی پھرا کرو"۔ اس آیت میں لفظ "تبرج" وارد ہوا ہے جس کے تین معانی ہیں ا۔ اپنے چہرے اور جسم کی موزونیت اور حسن لوگوں کو دکھانا، ۲۔ اپنے چمکتے زیوروں اور زرق برق لباس اور سامان آرائش کی نمائش کرنا اور ۳۔ اپنی چال ڈھال اور ناز و انداز سے خود کو نمایاں کرنا۔ پس عورت کا میدان کار اس کے گھر کی چار دیواری ہے، محسن نسوانیت ﷺ نے فرمایا کہ "عورت تو سراپا پردہ ہے، جب وہ گھر سے نکلتی ہے تو شیطان اسے گھورتا ہے اور وہ اللہ تعالی کی رحمت کے قریب تر اسی وقت ہوتی ہے جب وہ اپنے گھر کے اندر ہو"۔ ان احکامات کے نتیجے میں کسی مجبوری یعنی تعلیم یا علاج یا صلہ رحمی کے لیے تو گھر سے نکلنا بجا لیکن محض کھیل تماشے اور سیر سپاٹے کے لیے اس طرح گھر سے نکلنا کہ عورت کے ساتھ اس کی تمام تر عیش سامیانیاں بھی موجود ہوں، تو اس سے کلی طور پر منع کر دیا گیا۔ جو لوگ کسی بھی طرح سے عورت کو بلا کسی شرعی عذر کے گھر سے باہر نکالنے کا جواز پیش کرتے ہیں وہ دراصل دانستہ یا نادانستہ اصحاب سبت کا کردار ادا کرنے کی کوشش کرتے ہیں جنہوں نے اللہ تعالی کے حرام کو حلال اور حلال کو حرام کرنے کی کوشش کی تھی اور اس کے لیے حیلے بہانے تراشے تھے پس وہ قوم ذلیل بندر بنا دی گئی اور ان کی نسل ہی ختم ہو گئی۔ حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالی اپنے احکامات اور اپنے نیک بندوں کا مذاق و استہزا بالکل بھی پسند نہیں ہے۔ یہودیوں کے بارے میں قرآن نے نقل کیا ہے کہ "سمعنا وعصینا" کہ ہم نے سن لیا لیکن مانا نہیں اور نافرمانی کی جبکہ مسلمانوں کے بارے میں قرآن نے بتایا کہ "سمعنا واطعنا" کہ ہم نے سنا اور مان بھی لیا اور اطاعت و فرمانبرداری بھی کی، سو جس جس تک یہ احکامات پہنچے اس کے ایمان کا تقاضا ہے کہ وہ بلا چوں و چرا ان کو تسلیم کر لے۔

اسی طرح کا ایک حکم اللہ تعالی نے سورۃ نور میں بھی ارشاد فرمایا ہے کہ "ترجمہ: اے نبی ﷺ مومن عورتوں سے کہہ دو اپنی نظریں بچا کر رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں اور اپنا طبناؤ سنگھار نہ دکھائیں سوائے اس کے کہ جو خود ہی ظاہر ہو جائے اور اپنے سینوں پر اپنی اوڑھنیوں کے آنچل ڈالے رکھیں وہ (مومن عورتیں) اپنا بناؤ سنگھار (صرف) ان لوگوں کے سامنے ظاہر کر سکتی ہیں: شوہر، باپ، شوہروں کے باپ، اپنے بیٹے، شوہروں کے بیٹے، بھائی، بھائیوں کے بیٹے، بہنوں کے بیٹے، اپنے میل جول کی عورتیں، اپنے لونڈی غلام، وہ زیر دست مرد جو کسی اور قسم کی غرض نہ رکھتے ہوں اور وہ بچے جو عورتوں کی پوشیدہ باتوں سے ابھی واقف نہ ہوئے ہوں۔ وہ اپنے پاؤں زمین پر مارتی ہوئی نہ چلا کریں کہ اپنی جو زینت انہوں نے چھپا رکھی ہو اس کا لوگوں کو علم ہو جائے، اے مومنو تم سب مل کر اللہ تعالی کے حضور توبہ کرو توقع ہے کہ فلاح پاؤ گے"۔ اس آیت میں اس اللہ تعالی نے بڑی وضاحت سے بتا دیا ہے کہ صرف محرم مردوں کے سامنے ہی اپنی زیب و زینت کا اظہار کیا جا سکتا ہے اور بس۔

آواز کے بارے میں سورۃ احزاب میں اللہ تعالی کا حکم ہے کہ" ترجمہ: نبی ﷺ کی بیویو، تم عام عورتوں کی طرح نہیں ہو، اگر تم اللہ تعالی سے ڈرنے والی ہو تو (مردوں سے) دبی دبی زبان میں بات نہ کیا کرو کہ دل کی خرابی کا کوئی شخص لالچ میں پڑ جائے بلکہ صاف سیدھی بات کرو"۔ یہاں ایک بار پھر قرآن مجید نے اپنے عمومی اسلوب کے مطابق

امہات المومنین کو خطاب کر کے تو تمام خواتین اسلام کو مراد لیا ہے۔ اس آیت میں عورتوں کو آواز کے پردے کی تلقین کی گئی ہے۔ اسلام کے قوانین عورتوں کو بلا ضرورت مردوں سے گفت و شنید کی اجازت نہیں دیتا تاہم اگر بامر مجبوری بات کرنی بھی پڑے تو خواتین کے لیے اللہ تعالی کا حکم ہے کہ اپنی آواز میں نرمی اختیار نہ کریں کہ مبادا کسی کے دل میں کوئی بری آس و امید جنم لے بلکہ سیدھی اور صاف بات کی جائے تاکہ معاشرے کا ماحول انتہائی پاکیزہ رہے اور اخلاقی آلودگیوں سے انسانوں کو بچایا جا سکے۔ یہ تمام احکامات اگرچہ کسی قدر دقت طلب ضرور ہیں لیکن ان کے ثمرات کو دیکھا جائے تو دنیا و آخرت کی کامیابیوں کے نتیجے میں ان احکامات کی مشقت گویا کچھ بھی نہیں، نظروں کی پاکیزگی براہ راست کردار پر اثر انداز ہوتی ہے اور کردار کی پاکیزگی سے ہی نسلوں کا حسب نسب وابستہ ہے۔

پس عورت کو چاہیے کہ اپنا ستر، جس میں منہ اور ہاتھ کے سوا کل جسم داخل ہے، چھپائے رکھے، جہاں محرم مرد ہوں وہاں زیب و زینت کے ساتھ آ سکتی ہے جہاں بہت قریبی رشتہ دار ہیں وہاں بغیر زیب و زینت کے آ سکتی ہے تاکہ قطع رحمی واقع نہ ہو اور جو جگہ بالکل غیر مردوں کی ہو وہاں مکمل پردے، نقاب اور حجاب کی پابندی کے ساتھ آئے حتی کہ اپنی آواز کو بھی شیرینی سے خالی کر کے گفتگو کرے۔ یہ تعلیمات عورت کی فطرت کے عین مطابق ہیں جس سے عورت کی نسوانیت محفوظ رہتی ہے، اس کی عفت و پاک دامنی کا جوہر میلا نہیں ہوتا اور عنداللہ وہ عورت بہت بڑے اجر کی حق دار ٹھہرے گی۔ جو عورتیں ان احکامات کا خیال نہیں رکھتیں تو مردوں کے ساتھ مسلسل میل جول کے نتیجے میں ان کے چہروں سے ملائمیت و نورانیت و معصومیت رخصت ہو جاتی ہے، ان کے رویوں میں عجیب سی غیر فطری کرختگی آ جاتی ہے اور نتیجۃً وہ ایک ایسی شخصیت میں ڈھل جاتی ہیں جس میں ماںتا، زوجہ اور خواہرہ جیسے اوصاف عنقا ہو جاتے ہیں اور پھر ایسی عورتوں سے وابستہ مرد حضرات تلاش نسوانیت میں جب گھر سے باہر نظریں دوڑاتے ہیں تو معاشرے میں ایک نہ ختم ہونے والا برائی کا دائرہ شروع ہو جاتا ہے جسے قرآن نے کہا کہ "علیھم دآئرۃ السوء" کہ وہ برائی کے گھیر میں آ جاتے ہیں۔

پیروکاری
لیڈرشپ کا دوسرا نام

ہلال احمد تانترے

ایک ہوتا ہے لیڈر لیکن دوسرا ہوتا ہے پیروکار (Follower) من پسند لیڈر کی تلاش میں یا موجودہ لیڈر کو من پسند بنانے میں ہم اُن لوگوں کو بھول جاتے ہیں جو کسی لیڈر کے پیچھے چل رہے ہوتے ہیں، یا چلنا چاہتے ہیں، یا چلنے کے دعویدار ہوتے ہیں۔ ان لوگوں کا لیڈر کے پیچھے چلنا پیروکاری (Followership) کہلاتا ہے۔ دنیا کی کثیر آبادی سکے کے اس رُخ سے بے خبر ہے، جب کہ یہ لیڈر اور پیروکار کے باہم میل ملاپ سے بننے والے سکے کا جزو لاینفک ہے۔ دونوں کو متوازن طور چلنا ہوتا ہے، دونوں کی ذمہ داریاں اگرچہ الگ الگ ہیں، لیکن ہیں تو برابر کی اہمیت کے حامل۔ چلیے آج تھوڑا سا وقفہ نکال کر ہم سکے کے اس نایاب رُخ کی سرسری سیر پر جائیں اور دیکھنے کی کوشش کریں کہ یہ پیروکاری ہے کیا، اس کی اہمیت کیا ہے اور اس کے تقاضے کیا ہیں، یہ کیسے ہمیں مقصد کو حاصل کرنے میں مددگار ثابت ہو سکتی ہے؟

لیڈرشپ کا ہونا انتہا درجے کی چہ معنی خیز بات ہے۔ لیڈرشپ کو لیڈر سے موسوم کیا جاتا ہے اور لیڈر کے بغیر منزل کو پار نہیں کیا جا سکتا۔ لیڈر کا ہونا ہر اُس جگہ پر ضروری بن جاتا ہے، جہاں ایک سے زیادہ اشخاص ایک ساتھ کسی کام کے واسطے جڑے ہوں۔ ایسا اگر نہ کیا جائے تو نہ امن رہے گا اور نہ ہی امن حاصل کرنے کا طریقہ کار۔ ہمیں کوئی مقصد حاصل کرنے کے لیے کسی ایک شخص کے ہاتھ میں اپنا اعتماد ضرور دینا ہوتا ہے، جس پر ہمیں بھروسہ ہو کہ وہ مقصد کو حاصل کرنے کی راہ میں ہمارے اعتماد کو ٹھیس نہیں پہنچائے گا۔ لیکن اعتماد دینا ہی پیروکاروں کا کام نہیں ہے، بلکہ اعتماد دینے کے بعد اُس اعتماد کے مقتضیات کی پاسداری کرنا بدرجہ اتم ضروری بن جاتا ہے۔ ہم نے اپنے گھر میں بزرگ و تجربہ کار فرد کے ہاتھ گھر کی رزم گاہ تھما دی، وہ ہماری ہر ایک ضرورت کو پورا کر رہے ہیں، بچوں کی تعلیم و تربیت کا خاص خیال کر رہے ہیں، ہمارے لئے باقی اشیاء ضروریہ مہیا کر رہے ہیں، لیکن ہم اُن کی ایک نہ سنتے ہوئے اپنی من مانیاں کر رہے ہیں، ہر وقت لڑائیاں اور جھگڑے کر رہے ہوتے ہیں۔ وہ ہمیں گھر کا کام کرنے کے لیے کہہ رہے ہیں، گھر کو آباد کرنے کی خاطر اپنی ذمہ داریاں تن دہی سے پوری کرنے کی ہدایات دے رہے ہیں، ایک دوسرے کے ساتھ محبت و الفت کے ساتھ پیش آنے کا سبق سکھلا رہے ہیں، لیکن ہم اُن پر بڑی ڈھٹائی اور بے شرمی کے ساتھ الزامات کی بارش کر رہے ہیں۔ ذرا تصور کریں کیا ایسا گھر آباد ہو سکتا ہے؟ کیا ایسے گھر میں کوئی سکھ شانتی کے ساتھ جی پائے گا؟ کیا ایسے گھر میں کوئی ترقی ہو سکتی ہے؟ بالکل نہیں۔

ہمارے ہاں عوامی حلقوں میں لیڈرشپ کے بارے میں جب کہ بہت کچھ بولا اور کرید اجا رہا ہے، پیروکاری اور اس سے وابستہ اعمال کو سرے سے ہی نظر انداز کیا جا رہا ہے، جیسے کہ وہ کہیں وجود تک میں نہیں ہے۔ اتنا ہی نہیں یہاں تو ہر کوئی اپنی انفرادی لیڈری کی دکان چمکانے پر تلا ہوا ہے۔ حالانکہ یہ ایک منطقی بات ہے کہ پیروکاری کے بغیر کوئی لیڈرشپ وجود میں نہیں آ سکتی اور کسی ایک مقصد کو لے کر ایک سے زیادہ لیڈروں کا ہونا خروج کے مترادف ہے۔ لیڈر اور پیروکار ایک ہی سکے کے دو رُخ ہوتے ہیں۔ دونوں میں سے کسی ایک کو نظر انداز کرنا یا صرف ایک ہی رُخ کے اوپر زیادہ زور دینا سکے کے وجود کو ہی ختم کر دیتا ہے۔ اس طرح سے دونوں میں مساوات اور باہمی ربط ہونا بھی لازمی ہے۔ سکے کے ایک رُخ کے متعلق اگر سوالات اٹھائے جائیں، لامحالہ دوسرے رُخ کو بھی اُسی سوالی نقطہ نگاہ سے دیکھنے کی ضرورت ہے۔ اس سکے کی مثال کھلی فضا میں لٹکائی ہوئی اُس نادر تصویر کی سی ہے، جسے ہر روز ہزاروں کی تعداد میں لوگ دیکھنے کے لئے آتے ہوں۔ اس تصویر کے دونوں رُخ باہم اہمیت کے حامل ہیں۔ اگر ایک رُخ کو سنوارا جائے لیکن دوسرے رُخ کو جوں کا توں چھوڑا جائے

تو یہ پوری تصویر کی بدصورتی کا ضامن بن جائے گا۔

پیروکاری لیڈرشپ کا دوسرا نام ہے۔ کسی مقصد کو پار کرنے کے لئے لیڈر کا ہونا ضروری ہے، لیکن لیڈر کا ہونا بذات خود پیروکاروں کو جنم دیتا ہے۔ اس طرح سے لیڈر کو اپنے پیروکاروں کی راہنمائی کرنے کی ذمہ داری ہوتی ہے وہیں پیروکاروں کو بھی کچھ مخصوص ذمہ داریاں انجام دینی ہوتی ہیں۔ جبھی پیروکار اپنی ذمہ داریوں کو سمجھ سکیں تبھی مقصد کے تئیں کچھ حاصل کرنے کی آس باندھی جا سکتی ہے۔ عظیم لیڈر ہمیشہ باصلاحیت و باہمت پیروکاروں کے بیچ میں ہوتے ہیں۔ یہی وہ اشخاص ہوتے ہیں جو اپنے لیڈر کو کسی ناگہانی آفت سے بچنے کی سبیلیں ڈھونڈتے رہتے ہیں۔ ہمیشہ موقع و محل کو دیکھتے ہوئے اپنے لیڈر کا ساتھ دے کر اپنے مقصد کی آبیاری کر رہے ہوتے ہیں۔ یہ باہمت پیروکار ہی ہوتے ہیں جو مخدوش حالات میں اپنے لیڈر کو آئینہ دکھا کر اس بات کا ثبوت فراہم کرتے ہیں کہ وہ اُن سب میں سے نمایاں ہیں۔ ایسے پیروکاروں کا ربط و تعلق اپنے لیڈر سے کبھی نہیں ٹوٹتا، چاہے حالات کتنے بھی خطرناک ہوں۔ اُن کی مخلصی و جانفشانی ہی لیڈر کو انہیں مقصد کے قریب لانے میں معاون و مددگار ثابت ہوتی ہیں۔ بھروسے مند پیروکار اچھے بننے والے ہوتے ہیں۔ اُن کی چاہت ہمیشہ امیدوں، معیاری خواہشات اور نقطہ نظر کو یکسر تبدیل کرنے والے بیانیوں پر ہوتی ہے۔ اُن کی توجہ باتوں سے زیادہ عملی اقدامات پر ہوتی ہے۔ اپنے مقرر کئے ہوئے دستور سے وہ روح کی غذا حاصل کرتے ہوئے جذباتوں سے سرشار اپنے مشن کی آبیاری کرنے میں محوتن ہوتے ہیں۔ اُن کے اندر صبر اور نظم و ضبط کا مادہ کام کر رہا ہوتا ہے۔ انہیں نہ اپنے چھوٹے رہنے کی فکر ہوتی ہے اور نہ ہی بڑا بننے کی خواہش۔ اپنے لیڈر کو ساتھ ہو لے کر وہ جس مقام پر ہوتے ہیں، بس اپنے مقصد کو حاصل کرنے کی فکر کر رہے ہوتے ہیں۔

ایسی بہت ساری خصوصیات جو ہم لیڈر کے اندر دیکھنا چاہتے ہیں، پہلے ہمیں اپنے اندر لانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ مثبت اقدامات، آزادی اظہار، اپنے مقصد کے تئیں مخلصی، ہمت و حوصلہ، وغیرہ کچھ ایسی جانفشانی سے لبریز امدادی خصوصیات ہو سکتی ہیں، جن سے سرشار ہو کر ایک مامور اپنے لیڈر کے ہاتھ پاؤں بننے پر فخر محسوس کر رہا ہوتا ہے۔ اپنے مقصد کے حصول میں جتنے زیادہ سوالات ایک لیڈر کے اوپر کیے جا سکتے ہیں، اُسے کئی زیادہ اشکالات ماموریں پر بھی وارد ہو جاتے ہیں۔ جب یہ بات ہو جائے، اپنے لیڈر کو مثبت اسپورٹ دینے کے علاوہ اُسے لائحہ عمل فراہم کرنے کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر کہیں لیڈر اپنے مقصد سے ہٹ جائے، اُسے بر وقت سیدھے راستے کی طرف موڑ دینا بھی ماموریں کا کام ہوتا ہے۔ عوام سے رابطہ کٹ جانے کی صورت میں احتمال ہو سکتا ہے کہ لیڈر کچھ ایسی ہدایات جاری کرے، جو عوامی مفاد کے برخلاف ہو، اس وقت یہ اُن کے ماموریں اور ساتھیوں کا فرض بن جاتا ہے کہ وہ اپنے لیڈر کو اصل راہ کی طرف گامزن کریں۔ اکثر دیکھا گیا ہے کہ ملک کے ذہین و فطین لوگ لیڈری کو پسند نہیں کرتے، اس طرح سے مسند لیڈری پر وہ لوگ فائز ہو جاتے ہیں، جنہیں عوامی مفاد کا ذرا سا بھی ادراک نہیں ہوتا۔ وہاں پر ذمہ داری عالم و فطین لوگوں کے اوپر پڑ جاتی ہے کہ لیڈر کو روحانی غذا فراہم کر کے اُسے سیدھے راستے کی طرف موڑ دیں۔ لیڈر ہر کوئی نہیں بن سکتا۔ عموماً طور یہ اللہ کی طرف سے عنایت کردہ ایک گن ہوتا ہے، جسے کم ہی لوگوں کے اندر دیکھا جا سکتا ہے۔ لیکن اس گن کو اخلاقی حدوں، دیانت داری اور خشیت الٰہی کے رموزات سے سرشار کرانا ملک کے اعلیٰ دماغ پیروکاروں کا کام ہوتا ہے۔ غلط اقدام اُٹھاتے وقت لیڈر کو ٹوکنا، پالیسی بناتے وقت راہنمائی کرنا، عوامی مفاد کو برقرار رکھنے میں اُن کی مدد کرنا ہر ایک پیروکار کا کام ہوتا ہے۔ ایسا قطعی طور پر نہیں ہو سکتا کہ کسی ایک انسان پر اندھی تقلید کر کے اُسے لیڈری کا تاج پہنا کر رابطہ منقطع کرنا اور اُس کے بعد یہ امید رکھنا کہ وہ ہمارا کوئی بھلا کرے۔

لیڈری گو کہ ایک اعزاز ہوتا ہے، لیکن سمجھنا چاہیے کہ یہ اصل میں ذمہ داریوں کا سنگین بوجھ ہوتا ہے۔ اب یہ الگ بات ہے کہ پیروکار اپنے لیڈر کو جواب دہی کا احساس نہ دلاتے ہوں اور وہ اپنے فرائض احسن طریقے سے انجام نہیں دے پاتا ہو اور جس کی بنیادی وجہ وہی ہے جس کا تذکرہ اوپر کیا گیا کہ لیڈر سے رابطہ منقطع کیا گیا ہوتا ہے۔ اگر لیڈر کو یہ احساس دلایا جائے کہ آپ ایک کثیر آبادی کے نمائندے ہو اور آپ سے عوامی عدالت میں ہر ایک بات پر باز پرس ہوگی، ہماری نگاہیں آپ کے ہر ایک کام پر لگی ہوئی ہیں، اُس کے بعد ہی عوام کے بھلے کی امید کی جا سکتی ہے۔

موجودہ دور کے تناظر میں ہمیں سمجھنا چاہیے کہ وہ دن اب اس دنیا سے رحلت کر چکے ہیں جب پیروکاروں کا مطلب اپنے لیڈر کے سامنے سر جھکائے اور اُس کی ہر بات پر سمع و طاعت کرنا ہوتا تھا، اب زمانہ آ چکا ہے کہ لیڈر کے اوپر اُس کے سامنے سوالات کئے جائیں، اور اگر خدانخواستہ وہ اپنی اصل ڈگر سے ہٹ چکا ہو تو اُسے واپس اپنے اصل مقصد کی طرف لوٹنے کو کہا جائے۔ اپنے اندر ایسا شعور نہ لانے کے بعد کیوں کر یہ ہو سکتا ہے کہ آپ اپنے لیڈر کو کوستے رہیں۔ لیڈری اس طرح سے بس یہی نہیں ہے کہ کسی ایک انسان کو لیڈر بنا کر اُسے ہر وقت سوالات و اعتراضات کئے جائیں، سوشل میڈیا پر یا اخباری بیانوں میں، نجی محفلوں میں اُن پر تنقید کی جائے، لیڈری کا دوسرا پہلو یہ بھی ہے کہ پیروکار کتنے ہوشیار ہیں اور وہ اپنے لیڈر کو کتنا جواب دہ ٹھہراتے ہوں، جس کے لئے پیروکاروں کا لیڈر کے ساتھ عملی زندگی میں رابطہ استوار کرنا ضروری ہے۔ لیڈر سے رابطہ اختیار کئے بغیر، انہیں اُن کے پیچھے اپنی پیروکاری کا ثبوت فراہم کئے بغیر یہ بڑی حماقت ہوگی کہ اُن کے خلاف پروپیگنڈہ کئے جائیں، اُن کے اقدامات کی حوصلہ شکنی کی جائے۔ اختلاف و اعتراضات تو ہونے چاہئیں، لیکن اس سے پہلے کہ اُن اختلافات سے متعلقہ لیڈر کو احسن طریقے سے آگاہ کرانا اور اُن کی بھی رائے جاننا ضروری بن جاتا ہے۔ پس منظر کو پس پشت ڈال کر اپنی فوری ذاتی رائے کسی پر مسلط کرنا صحیح نہیں ہے۔

مندرجہ بالا بحث ہمیں پیروکاری کے کچھ اہم نقطوں کی طرف راہنمائی کرتی ہے۔ پیروکار ہوتے کیسے ہیں؟ ایک، بھیڑ بکریوں کی طرح، جو ہر ایک بات پر بلا چوں و چرا آمنا و صدقنا کرتے ہیں۔ دوسرا، چمچے لوگ جو ہر ایک بات پر ہاں میں ہاں ملاتے ہیں اور ہمیشہ اپنے لیڈر کو صحیح ثابت کرنے کی محنت میں مصروف عمل ہوتے ہیں۔ تیسرا، خوارج جو الگ تھلگ اپنی ایک الگ فکر لے کر لیڈر سے اختلاف رائے رکھتے ہوئے روٹھے اور تخریبی کارروائیاں عمل میں لاتے ہیں۔ چوتھا، مفاد پرست جو موقع کو پاتے ہوئے اپنے آرام و صوابدید کے مطابق باتیں کرنے والے اور اپنی ہانڈی گرمانے والے ہوتے ہیں۔ پانچواں، ایسے خورد بین والے لوگ جو خود بھی سوچتے ہیں اور دوسروں کو بھی سوچنے کی دعوت دیتے ہوئے ہمہ وقت اور ہمہ تن اپنے لیڈر کا ساتھ دے اُس کی وقت وقت پر راہنمائی کرنے والے ہوتے ہیں۔ اب آپ خود ہی فیصلہ کریں کہ ہم کون سی پیروی اختیار کرنے والے لوگ ہیں اور ہمیں کون سا طریقہ اختیار کرنے کی ضرورت ہے۔

J&K Bank
Serving To Empower

BAJAJ Allianz
Caringly yours

Hospital Bills can Exhaust your Family's Hard Earned Life Savings

Bajaj Allianz Family Health Care policy covers you and your family from expenses incurred during hospitalization along with the added benefits of Health Prime Rider.

Bajaj Allianz Family Health Care's Benefits:

- In Patient Hospitalization Expenses
- Pre & Post Hospitalization Expenses
- Road Ambulance
- Day Care Procedures
- Organ Donor Expenses
- Sum Insured Reinstatement Benefit

Benefits of Health Prime Rider:

- Rider for both Individual & Family Floater Basis**
- 24*7 Unlimited Tele-Consultation
- Investigations Cover
- 139000+ Doctors
- Preventive Health Check-up (45+ Test Parameters at Network Centers)

**Based on the variant opted in health plan

To know more, contact your **J&K Bank's Relationship Manager**

Bajaj Allianz General Insurance Co. Ltd., Bajaj Allianz House, Airport Road, Yerawada, Pune - 411006. IRDAI Reg No.: 113. | CIN: U66010PN2000PLC015329 | UIN: BAJHLIP22024V032122-Family Health Care , BAJHLGA22166V012122 -Health Prime Rider (Group) | web: www.bajajallianz.com | Toll free: 1800-209-5858 / 1800-209-0144

J&K Bank Ltd is a licensed Corporate Agent [bearing License No.: CA0029] of Bajaj Allianz General Insurance Company Ltd. [IRDAI registration No. 113]. The benefits/features of products are indicative and for more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale.

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,